

میرے مسلمان بھائیو ! شیطانی و سوسوں کے باوجود اپنی موت سے پہلے پہلے صرف ایک مرتبہ اس تحریر کو اول تا آخر  
لازمی، لازمی، لازمی پڑھ لیں ! جَزَاكُمُ اللَّهُ خَيْرًا

Written By : Fahad Usman Meer

تصنیف کردہ : فہد عثمان میر

## 001-Imam ul Ambia (S.A.W) ki Dawat-e-Quran

مسئلہ امامُ الانبیاء ﷺ کی دعوتِ قُرآن



- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ، وَ الصَّلوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَ عَلَى أَزْوَاجِهِ وَ الْهِ وَ اصْحَابِهِ  
اجْمَعِينَ ، إِلَى يَوْمِ الدِّينِ -

یہ لیکھر ان آیات کے تحت تیار کیا گیا ہے۔۔۔

6- سورۃ الانعام ، 19

--- وَأُوحِیَ إِلَيْهِ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ ---

---- (اے محبوب ﷺ! آپ فرمادیجئے) اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی کے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اس قُرآن کے ذریعہ سے تم کو اور جس جس کو یہ قرآن پہنچے، ان سب کو ڈراوں (تبليغ کروں) ---

3- سورۃ آل عمران، 164

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتَلَوَّ عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ  
وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ---

بیشک اللہ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے (عظمت والا) رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔



↑ ۱۱ قُرآن پاک کی اہمیت ۸ احادیث سے ؟؟؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا، اور اچھی طرح وضو کیا، پھر

**أَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ**

- (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبد برحق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ  
محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں)۔

کہا، تو اُس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جائیں گے، وہ جس  
سے چاہے جنت میں داخل ہو۔

### Sahih Hadees

جنت کے 8 دروازوں کی نسبت سے قرآن پاک کی اہمیت کے حوالے سے 8 احادیث  
ملاحظہ ہوں۔

حدیث 1

نبی ﷺ جب بھی خطبه دیتے تو لوگوں کو اس بات پر ابھارتے کہ اللہ کی کتاب سب سے  
بہترین کتاب ہے۔

2005	صحیح مسلم
4607	سنن ابو داؤد
1579	سنن نسائي
42 , 45	سنن ابن ماجه
1746	سلسلہ الصحیحہ
328 , 336 , 2785 , 11082	مسند احمد
141 , 165	مشکاة المصائب

رسول اللہ ﷺ جب خطبہ دیتے تو آپ ﷺ کی آنکھیں سُرخ ہو جاتیں، آواز بلند ہو جاتی اور جلال کی کیفیت طاری ہو جاتی تھی حتیٰ کہ ایسا لگتا جیسے آپ ﷺ کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔۔۔ فرماتے :-

- «أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالٌ ، وَ كُلُّ ضَلَالٍ فِي النَّارِ » -

- ”(حمد و صلاۃ) کے بعد بلاشبہ بہترین حدیث (کلام) اللہ کی کتاب ہے اور زندگی کا بہترین طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ زندگی ہے اور (دین میں) بدترین کام وہ ہیں جو خود نکالے گئے ہوں اور ہر نیا نکالا ہوا کام گمراہی ہے، اور ہر گمراہی جسم میں لے جانے والی ہے۔“

## Sahih Hadees

حدیث 2

اسی طرح مُستدرک الْحاکم کی حدیث میں ہے۔

**318** حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، أَبْنَا عَبَّاسَ بْنِ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيِّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوْيِسٍ، وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيِّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا أَبْنُ أَبِي أُوْيِسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدِّبِيلِيِّ، عَنْ عَكْرِمَةَ، عَنْ أَبْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي حَجَّةِ الرَّوْدَاعِ، فَقَالَ: قَدْ يَشَّسَ الشَّيْطَانُ بِأَنْ يُعْبَدَ بِأَرْضِكُمْ وَلِكُنَّهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُطَاعَ فِيمَا سَوَى ذَلِكَ مِمَّا تُحَاقِّوْنَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ، فَاخْدُرُوا يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ اغْتَصَّمْتُ بِهِ فَلَنْ تَضْلُّوا أَهْدًا كِتَابَ اللَّهِ وَسُنْنَةَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ كُلَّ مُسْلِمٍ أَخُو الْمُسْلِمِ، الْمُسْلِمُونَ إِخْوَةٌ، وَلَا يَحْلُّ لِأَمْرِيْرٍ مِنْ مَالٍ

جَبَّهَ إِلَّا مَا أَغْطَاهُ عَنْ طَيْبِ نَفْسٍ، وَلَا تَظْلِمُوا، وَلَا تَرْجِعُوا مِنْ بَعْدِنِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ  
وَقَدْ احْتَجَ الْبَعْلَمِيُّ بِأَحَادِيثِ عَكْرِمَةَ، وَاحْتَجَ مُسْلِمٌ بِأَبِي أُوْيِسٍ، وَسَائِرُ رُوَايَتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِمْ، وَهَذَا الْحَدِيثُ  
سُخْطَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَى إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيفَةِ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ  
تَضْلُّوا بَعْدَهُ إِنْ اغْتَصَّمْتُ بِهِ كِتَابَ اللَّهِ، وَإِنْتُمْ مَسْتُولُونَ عَنِّيْ فَمَا أَنْتُمْ قَاتِلُونَ؟ وَذَكْرُ الْأَعْيُصَامِ بِالسُّنْنَةِ فِي  
هَذِهِ الْخُطُبَةِ غَرِيبٌ وَيَحْتَاجُ إِلَيْهَا وَقَدْ وَجَدْتُ لَهُ شَاهِدًا مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ :

**318** ◆ حضرت ابن عباس رض کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبه دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:  
شیطان اس بات سے مالیوں ہو چکا ہے کہ روئے زمین پر کبھی اس کی پوچھا کی جائے گی لیکن وہ اس بات سے ابھی بھی پر امید ہے کہ وہ  
تھیس ان اعمال میں جتنا کروے گا جو تمہاری نظر میں بالکل حیرت ہیں (لیکن حقیقت میں وہ بہت مہلک اعمال ہیں) اس لئے اے  
دوں! ہوشیار رہنا، میں تمہارے اندر ایسی چیز چھوڑ کر جارہا ہوں کہ اگر تم اس پر ختنی سے عمل پیرا رہو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ (۱)  
کتاب اللہ (۲) تمہارے نبی کی سنت۔ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں، کسی شخص کو یہ جائز نہیں  
کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کا مال کھائے۔ ہاں اگر کوئی اپنی خوشی سے تخدیرے تو جائز ہے تم ظلم مت کرنا اور میرے بعد کافر مرت  
ہو جانا تاکہ کہیں ایک دوسرے کی گرد نہیں نہ مارتے پھر وہ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا --- میں تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم اُسے مضبوط پکڑے رہو تو بھی گمراہ نہ ہو گے، - (وہ ہے) اللہ تعالیٰ کی کتاب۔ اور تم سے (قیامت میں) میرے بارے میں سوال ہو گا تو پھر تم کیا کوہ گے؟

آن سب (صحابہؓ) نے عرض کیا کہ : ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اور رسالت کا حق ادا کیا اور اُمت کی خیرخواہی کی۔ پھر آپ ﷺ اپنی انگشت شہادت (شهادت کی انگلی) آسمان کی طرف اٹھاتے تھے اور لوگوں کی طرف جھکاتے تھے اور فرماتے تھے کہ : اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا۔

تین بار (یہی فرمایا اور یونہی اشارہ کیا) ---

Sahih Hadees

- نوٹ : اس حدیث میں صرف کتاب اللہ کا ہی ذکر ہے۔ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو گواہ بنالیا کہ اُمت محمدیہ نے دعوت قُرآن قبول کر لیا ہے]۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انبیاء میں سے ہر ایک نبی کو ایسی نشانیاں (معجزے) دی گئیں جن (کو دیکھ کر) لوگ ایمان لائے، اور وحی (یعنی قرآن) مجھ کو دی گئی، جو اللہ نے مجھ پر نازل فرمائی،۔ (وہ معجزہ بھی ہے، اور نور بھی) اس لیے میں امید کرتا ہوں کہ قیامت کے دن ان سب (نبیوں) سے زیادہ پیروکار میرے ہوں گے۔

### Sahih Hadees

کیونکہ

۔۔۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھے امید ہے کہ آدھا حصہ اہل جنت کا تم لوگ ہو گے۔۔۔“

### Sahih Hadees

چونکہ نبی ﷺ کا معجزہ بہت بڑا ہے، اور وہ معجزہ قرآن پاک ہے۔ اسی کے باعث آدھی اُمت جنت میں جائے گی) (ان شاء اللہ)۔ مزید فرمایا

2546	جامع ترمذی
4289	سنن ابن ماجہ
12489, 13319	مسند احمد
5644	مشکوٰۃ المصانع

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جتنیوں کی ایک سو بیس (120) صفائی ہوں گی جس میں سے آئی (80) صفائی اس (میری) اُمت کی اور چالیس دوسری اُمّتوں کی ہوگی۔“

### Sahih Hadees

اس قرآن کو ترجیح کے ساتھ پڑھنے کی وجہ سے ہی بہت سے غیر مسلم لوگ، جو ق در جو ق مسلمان ہوتے جا رہے ہیں۔

### ▲ ہماری بد نختی ▲

جبکہ ہماری بد نختی یہ ہے کہ ہمارے اسپ۔ کونٹیننٹ' (انڈیا، پاکستان، بنگلہ دیش) میں وہ علماء جو اسلام کے دشمن ہیں کہتے ہیں کہ - ”قرآن، حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھنا! ورنہ گمراہ ہو جاو گے“ - - (معاذ اللہ، استغفر اللہ)۔

حدیث 5

غدیر خم کی حدیث (حجۃ الوداع کے خطبہ کے بعد)۔

آپ ﷺ نے اللہ کی حمد کی اور اُس کی تعریف کو بیان کیا اور وعظ و نصیحت کی۔ پھر اس کے بعد فرمایا کہ: ”اے لوگو! میں آدمی ہوں، قریب ہے کہ میرے رب کا بھیجا ہوا (موت کا فرشتہ) پیغام لائے اور میں قبول کر لوں۔ میں تم میں دو بڑی چیزیں چھوڑ سے جاتا ہوں۔“

پہلے تو اللہ کی کتاب ہے اور اس میں ہدایت ہے اور نور ہے۔ تو اللہ کی کتاب کو تھامے رہو اور اس کو مضبوطی سے پکڑے رہو۔

غرض کہ آپ ﷺ نے کتاب اللہ کی طرف رغبت دلائی۔ (اللہ کی کتاب!! اللہ کی کتاب!!) پھر فرمایا کہ دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں۔ میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ یاد دلاتا ہوں (اللہ سے ڈراتا ہوں)، تمین بار فرمایا۔

### Sahih Hadees

کیونکہ نبی ﷺ کو اللہ کی طرف سے یہ غیبی خبر دی جا چکی تھی کہ، آپ ﷺ کے بعد اہل بیت کے ساتھ بُرا سلوک کیا جائے گا۔ لہذا ہمیں بھی اہل بیت سے محبت لازمی ہونی چاہئے، کیونکہ

3781	جامع ترمذی
118	سنن ابن ماجہ
3476	سلسلہ الصحيح
10414, 11376, 12408	مسند احمد
6163, 6171	مشوحة المصانع
3713	جامع ترمذی

رسول ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں، اور ان کے والد (یعنی علی ابن ابی طالب) ان سے بہتر ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:-

”مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيّ مَوْلَاهٌ“.

”جس کا میں مولا (دوست) ہوں علی بھی اُس کے مولا(دوست) ہیں۔“

### Sahih Hadees

نوٹ : یہاں سیدنا مولا علیؑ کو وصی نہیں بنایا گیا تھا!۔

حدیث 6

نبی پاک ﷺ نے جسے وصی بنایا تھا وہ حدیث ملاحظہ ہوں!۔

رسول اللہ ﷺ نے کسی کو وصی بنایا تھا؟ (عبداللہ بن ابی اوفیؓ) نے کہا کہ:-  
”نہیں۔“

-(طلحہ بن مصرفؓ) نے پوچھا کہ لوگوں پر وصیت کرنا کیسے فرض ہے یا وصیت کرنے کا کیسے حکم ہے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ نے کتاب اللہ کے مطابق عمل کرتے رہنے کی وصیت کی تھی۔

### Sahih Hadees

لہذا اس کتاب (یعنی قرآنِ پاک) کو نبی اکرم ﷺ نے اپنا وصی بنایا تھا۔۔۔ کیونکہ نبی ﷺ نے اُس چیز کو اپنا وصی بنانا تھا، جو قیامت تک رہے گی۔

حدیث 7

1897

صحیح مسلم

حضرت عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ، نبی ﷺ نے فرمایا تھا۔ ”اللہ تعالیٰ اس کتاب (قرآن) کے ذریعے بہت سے لوگوں کو اونچا کر دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو اس کے ذریعے سے نیچا گرا تا ہے۔“

### Sahih Hadees

بلکل ایسا ہی ہوا کہ صحابہ اکرامؓ کو اس قرآن کی وجہ سے عروج دیا گیا اور اس قرآن کو چھوڑنے کی وجہ سے قوموں کو ذلیل کیا گیا۔۔

3۔ سورہ آل عمران 26

--- وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط ---\*

--- اور (اللہ) تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ---

### حدیث 8

534

صحیح مسلم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: --- قرآن - (یا تو) تمہارے حق میں حجت ہے یا (تو) تمہارے خلاف حجت ہے ---

Sahih Hadees

یہ بولین آجبرا والی بات ہے۔۔ یا تو قرآن کسی کے حق میں گواہی دے گا یا تو کسی کے خلاف گواہی دے گا۔۔ تیسری کوئی بات نہیں ہوگی۔۔ لہذا اس معاملے میں ہر ایک انسان کو ڈر جانا چاہئے۔۔!

ریسرچ پیپر نمبر 4 میں، 10 قسم کے عنوانات میں، 50 آیات کے تحت قرآن پاک کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔

ٹاپک نمبر 1

قرآن اور احادیث محفوظ، صحیح حالت میں ہمارے پاس موجود، اور سمجھنے کے لئے ۵

آسان ہیں؟؟؟

- ”سیدنا محمد ﷺ کی مبارک تعلیماتِ وحی (قرآن اور اس کی تفسیر صحیح احادیث) شک سے 100% پاک، محفوظ اور صحیح حالت میں ہمارے پاس موجود، اور سمجھنے کے لئے آسان ہیں۔“

اللَّهُ أَكْرَمُ الْمُحْسِنِينَ اور اکے محبوب، ہمارے نہایت ہی تفیق آقا، امامِ اعظم، امام کائنات، سید الاولین والاخرين، امام و خاتم الانبیاء و المرسلین، شفیع المذنبین، رحمة للعالمین، سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی مبارک تعلیماتِ وحی (قرآن اور اس کی تفسیر صحیح احادیث) شک سے پاک، محفوظ و صحیح حالت میں موجود اور ہمارے سمجھنے کیلئے آسان ہیں:

**۱** **ذلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبٌ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۝ (نون) :** عام مسلمان بھائیوں کو سمجھنے کی خاطر ہر آیت کا ترجمہ باحavorہ اور بالفہوم کیا گیا ہے۔ [البقرة: ۲]

**۲** (یہ قرآن) وہ (بلذرستہ والی) کتاب ہے کہ جس میں شک (کی کوئی جگہ) نہیں ہے، (یہ قرآن) پرہیزگاروں کیلئے ہدایت ہے (یعنی جو واقعی آخرت کی جوابد ہی سے بچنا چاہیں)۔ [حمد السجدة : ۴۲]

**۳** **إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الْكِتَابَ لِكُلِّ أَنْوَاعِ الْأَنْوَاعِ ۝ (الحجر: ۹)**

اس (قرآن) کے نزدیک باطل نہیں آلتا، نہ آگے سے اور نہ ہی پیچھے سے، یہ (قرآن) پڑے حکیم اور خوبیوں والے (اللَّهُ أَكْرَمُ الْمُحْسِنِينَ) کی طرف سے اتراء ہے۔

**۴** **وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ كُفِّلُوا مِنْ مُّهَاجِرِيْنَ ۝ (القمر: ۴۰, ۳۲, ۲۲, ۱۷)**

اور بے شک ہم (اللَّهُ أَكْرَمُ الْمُحْسِنِينَ) نے اس قرآن کو فتحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے، پس ہے کوئی جو (اس قرآن سے) فتحت حاصل کرے؟

Made By : Fahad Usman Meer

آیت نمبر 1

2- سورۃ البقرۃ 2

ذلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبٌ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ۔

- (یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، (یہ قرآن) پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے۔ (یعنی جو واقعی آخرت کی جوابد ہی سے بچنا چاہیں)۔

اس سے مُراد وہ لوگ نہیں ہیں جو داڑھی یا پچھلیوں والے ہوں گے! بلکہ وہ لوگ مُراد ہیں، جو واقعی ذمین و آسمان کی تمام نشانیوں پے غور کر کے اس نتیجے پر پہنچ جائیں، کہ ہمیں کسی نے بنایا ہے، ہم کسی کے بنانے سے بنے ہیں، تو وہ فوراً ڈر جائیں گے کہ جس نے ہماری مرضی کے بغیر بنا دیا، وہ یقیناً ہمارا حساب بھی لے گا، جیسا کہ اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں :-

115:- سورۃ المؤمنون

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ۔

کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔؟

آیت نمبر 2

42:- سورۃ حم السجدہ ،

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ۔

باطل اس (قرآن) کے پاس (نہیں آ سکتا) نہ اس کے سامنے سے آ سکتا ہے اور نہ ہی اس کے پچھے سے، (یہ قرآن) بڑی حکمت والے، بڑی حمد والے (اللہ) کی طرف سے اُتارا ہوا ہے۔

الحمد لله اس پر اپسنست اور اہل تشیع کا اجماع ہے کہ یہ قرآن محفوظ ہے، اس میں کسی قسم کا باطل داخل نہیں ہو سکتا۔۔۔ اپسنست کا یہ الزام ہے کہ شیعہ قرآن کو محفوظ نہیں مانتے۔۔۔ جبکہ شیعوں نے اُس ایک گروہ کو خود کافر کہ کر نکال دیا ہے (جو گروہ قرآن کو محفوظ نہیں مانتے تھے)۔۔۔ لیکن ہم نے بھی کوشش نہیں کی کہ شیعوں کے پرنسپل پریس سے جاری شدہ قرآن کھول کے پڑھ ہی لیں!! ہم مولویوں کے پیچھے آنکھیں بند کر کے لگے ہوئے ہیں!! شیعوں کے مولوی ہمارے بارے غلط کہتے ہیں!!! اور ہمارے مولوی شیعوں کے بارے غلط کہتے ہیں!!!۔



## ↓ تورات اور انجلیل کی حفاظت کیوں نہیں ہوتی؟؟؟

آیت نمبر 3

9- 15: سورۃ الحجر ،

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الْذِكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ۔

ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

تو یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ تورات اور انجلیل بھی اللہ نے نازل کی تھی! تو پھر

سؤال ②

تورات اور انجلیل کی حفاظت کیوں نہیں ہوتی؟؟؟

جواب :- اس لئے کہ وہ کتابیں اپنے وقت کے لئے تھیں! لیکن اس قرآن نے قیامت تک ہم سب کے لئے رہنمَا بن کر رہنا تھا۔ کیونکہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں! اگر ختمِ نبوت کی وجہ سے یہ کتاب بھی تبدیل ہو جاتی! تو ہم کسی اور نبی تک بغیر کتاب کے نہیں پہنچ سکتے تھے!! تو اگر یہ بھی کتاب (قرآن) بدل دی جاتی تو ہم نے گمراہی کا شکار ہو جانا تھا، کیونکہ اب کسی نبی نے نہیں آنا۔۔۔ تو اللہ نے نبیوں کا سلسلہ ختم کیا اور (قرآن) کتاب محفوظ کر دی۔۔۔ (الحمد لله)۔

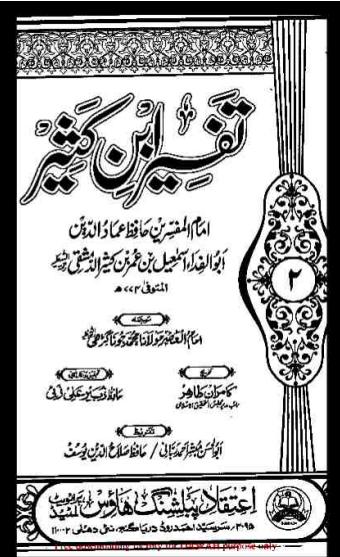
پہلے جب آسمانی کتابیں تبدیل ہوتی تھیں تو اللہ اپنے نبیوں کو بھیجا تھا جیسا کہ حضرت عزیز علیہ السلام نے اپنی یادداشت سے توارث کو دوبارہ لکھ دیا تھا۔۔۔

## سورۃ ۹، آیت 30 (تفسیر ابن کثیر)۔

حضرت عزیز علیہ السلام نے تورات دوبارہ لکھ دی

آپ ﷺ نے اپنی انگلی کے ساتھ قلم کو پیٹ لیا اور اسی انگلی سے پہ یک وقت پوری توراۃ لکھ دی۔ ادھر لوگ لڑائی سے لوٹے ان میں ان کے علاوہ بھی وہ اپس آئے تو انہیں مزیر ﷺ کی اس بات کا علم ہوا یہ گئے اور پہاڑوں اور غاروں میں توراۃ شریف کے جو نسخے چھپا آئے تھے وہ کمال لائے اور ان سخنوں سے حضرت مزیر ﷺ کے لکھے ہوئے نسخے کا مقابلہ کیا تو بالکل صحیح پایا۔ اس پر بعض جاہلوں کے دل میں شیطان نے یہ دوسرا ذال دیا کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں۔ حضرت سعید ﷺ کو نفر اُن اللہ کا بیٹا کہتے تھے ان کا واقعہ تو ظاہر ہے۔ پس ان دونوں کروہ کی غلطی میانی قرآن میان فرمادا ہے اور فرماتا ہے کہ یا ان کی صرف زبانی ہاتھ میں جو حکم ہے دلیل ہیں جس طرح ان سے پہلے کے لوگ کفر و مظلالت میں تھے پھر انہیں کے مرید و مقلد میں اللہ تعالیٰ انہیں لخت کرے تو سے کیسے بملک گئے۔ صفحہ 552 تفسیر ابن کثیر [ Surat 9, Ayat 30 ]

Made By : Fahad Usman Meer



لیکن اب تو کسی نبی نے نہیں آنا!! لہذا اس آخری آسمانی کتاب (قرآن) کو محفوظ رہنا

ہی تھا--- اب قیامت تک کسی نبی نے نہیں آنا--- اور جو نبی آئیں گے وہ جھوٹے ہوں گے کیونکہ

3609	صحیح بخاری
2219	جامع ترمذی
3952	سنن ابن ماجہ
12855, 12899	مُسند احمد

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”... قیامت اُس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تقریباً تیس جھوٹے دجال پیدا نہ ہو لیں۔ اُن میں ہر ایک کا یہی گمان ہو گا کہ وہ اللہ کا نبی ہے۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی (دوسرा) نبی نہیں ہو گا۔“

Sahih Hadees

تو آپ ﷺ کا ختم نبوت کا تقاضہ ہے کہ یہ قرآن، قیامت تک محفوظ رہنا ہے--



↓ ۱۱ قرآن پاک، دنیا کی آسان ترین کتاب؟؟؟

یہ قرآن کا اسلوب ہے کہ اگر ایک ہی آیت، کسی سورۃ میں، 2 مرتبہ بھی آجائے تو وہ اس کی اہمیت کو مزید بڑھا دیتا ہے۔۔ جیسا کہ یہ آیت 2 مرتبہ ہے۔۔

4- سورۃ النساء ، 48، 116

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرِكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْمًا عَظِيمًا۔

اُسے اللہ تعالیٰ قطعاً نہ بخشنے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتے، ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرمادیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

لیکن اب جو آیت پڑھنے لگے ہیں وہ کم از کم 4 مرتبہ ایک ہی سورۃ میں آئی ہے !!۔

آیت نمبر 4

40- سورۃ النساء ، 17، 22، 32، 40

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكَّرٍ۔

اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے، پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے ؟؟؟

قرآن پاک، دنیا کی آسان ترین کتاب بھی ہے اور مشکل ترین کتاب بھی ہے۔

- «ہدایت»، «یادہانی» اور «تذکیر» کے لئے یہ آسان ترین کتاب ہے جو

کسی موچی کو بھی سمجھ آئے گی اور کسی ڈاکٹر یا انجینئر کو بھی سمجھ آئے گی !! اور یہی انسان کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

البته قرآن کی تفسیر میں جائیں تو وہ ایک عام بندے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن !!  
ہدایت کے اعتبار سے یہ (قرآن) دنیا کی سب سے آسان کتاب ہے۔۔

دنیا کی سب سے ذیادہ پڑھی جانے والی کتاب ”قرآن“ ہے! اور ہماری بد نختی ہے کہ  
دنیا کی سب سے ذیادہ پڑھی جانے والی کتاب کو ہی - ”بغیر سمجھ کے“ - پڑھا جاتا  
ہے۔۔!! جبکہ اخبار کو بھی لوگ سمجھ کے پڑھتے ہیں !!۔

إِنَّ اللَّهَ وَ إِنَّا عَلَيْهِ رَاجِيُّونَ

ٹاپک نمبر 2



↑ دین اسلام قبول کرنے کے علاوہ نجات اور کامیابی نہیں ہو سکتی ؟؟؟

- ”دین اسلام قبول کرنے کے علاوہ اللہ کی بارگاہ میں، قیامت کے دن، نجات اور کامیابی  
کا کوئی اور ذریعہ قطعاً نہیں ہے۔“

## دین اسلام قبول کرنے کے علاوہ اللہ کی بارگاہ میں قیامت کے دن نجات اور کامیابی کا کوئی اور ذریعہ قطعاً نہیں

- ۵** إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ اللَّهِ إِلَّا مَنْ بَغَى مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغَيَّا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَأُنَيِّحُ الْحِسَابَ ۝
- ۵** بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک (قبولیت والا) دین صرف اسلام ہے اور اس پختہ علم (قرآن) کے آجائے کے بعد بھی اہل کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) نے (اس دعوت سے) صرف ضد کی وجہ سے اختلاف کیا (یعنی میں اسکی کیوں مانوں یہ میری مانے)، اور جو کوئی اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ [آل عمران : ۱۹]
- ۶** وَمَنْ يَنْهَا عَنِ الْإِسْلَامِ دِينًا فَإِنَّ يُقْتَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْأَجْرِ مِنَ الْخَيْرِ بَنِينَ ۝
- ۶** اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی اور دین کو اختیار کرے گا تو ایسے شخص سے (آکاہ دین) ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ [آل عمران : ۸۵]
- ۷** زَمَانَ يَوْمَ الدِّينِ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝
- ۷** (قیامت کے ہولناک دن) کافروںگ بہت ہی زیادہ (حضرت کے ساتھ) خواہش کریں گے کہ آئے کاش ! وہ (دنیا میں) مسلمان ہوتے۔ [آل عمران : ۱۰۲]
- ۸** يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الظَّالِمُونَ هُنَّ الَّذِينَ لَا يَتَبَعُونَ ۝
- ۸** آئے ایمان والو ! اللہ تعالیٰ سے ذر و جیسا کہ ذر نے کا حق ہے اور (دیکھنا) تمہیں موت نہ آئے مگر اسی حال میں کشم مسلمان ہو (یعنی ہمیشہ اسلام پر ہی قائم رہنا)۔

Made By : Fahad Usman Meer

### آیت نمبر 5

#### 3- سورۃ آل عمران ، 19

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ إِلَّا سَلَامٌ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک (قبولیت والا)۔ دین اسلام ہی ہے اور اہل کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں نے) اپنے پاس علم (قرآن) آجائے کے بعد آپس کی سرکشی اور حسد کی بناء پر ہی اختلاف کیا ہے (یعنی میں اس کی کیوں مانوں ! یہ میری مانے) اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ جو بھی کفر کرے، اللہ تعالیٰ اُس کا جلد حساب لینے والا ہے۔

اسی چیز نے علماء یہود اور نصاریٰ کو قرآن چھوڑنے پر مجبور کیا کہ ہم ان کی کیوں مانیں !!!  
یہ ہماری بات مانیں !!! جبکہ اللہ پاک نے تورات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کہا تھا

کہ : میں تیرے ان اُمیوں کے بھائیوں میں سے تمہاری طرح ایک رسول اُٹھاوں گا، میں اُس کے مُنہ میں اپنا کلام ڈالوں گا وہ اپنے خواہشِ نفس سے کچھ نہیں کہیں گے، وہ وہی کہیں گے جو میں اُن کی طرف وَحی کروں گا--

آیت 18	چیپٹر 18	تورات
--------	----------	-------

Deu ▼ 18:18 ▼ Bible ▼

**تورات**

**Deuteronomy 18:18**

**چیپٹر 18 : آیت 18** (Click for Chapter)

**New International Version**

I will raise up for them a prophet like you from among their fellow Israelites, and I will put my words in his mouth. He will tell them everything I command him.

آیت نمبر 6

3- سورۃ آل عمران ، 85

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾

جو شخص اسلام کے سوا (کوئی) اور دین تلاش کرے (گا تو) اُس کا دین قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہو گا۔

آیت نمبر 7

15 : سورۃ الحجر ، 2

رُّبَّمَا يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ۔

۔ (قیامت کے دن) وہ وقت بھی ہو گا کہ کافر (بہت حسرت کے ساتھ، دنیا میں)  
اپنے مسلمان ہونے کی آرزو کریں گے۔

آیت نمبر 8

3 : سورۃ آل عمران ، 102

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقًّا تُقَاتَهُ وَلَا تَمُوتُنَ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ۔

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اتنا ڈرو جتنا اُس سے ڈرنا چاہیئے اور دیکھو مرتے دم  
تک مسلمان ہی رہنا۔

مرتے دم تک بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث، شیعہ نہیں رہنا!!! بلکہ مسلمان رہنا ہے!!!۔  
یہ بات ٹھیک ہے کہ، محدثین نے کسی زمانے میں 'اہلسنت' یا 'اصحاب الحدیث' کے  
الفاظ استعمال کیے ہیں لیکن انہوں نے اس کو فرقہ کے طور پر استعمال نہیں کیا! بلکہ اس  
کو سوچ کے طور پر استعمال کیا ہے۔ کوئی یہ نہیں دکھا سکتا کہ کسی محدث نے یہ باب  
باندھا ہو کہ فُلَان فرقہ فُلَان فرقہ!! بلکہ فرقے تو جہنم میں جائیں گے۔ وہ طائفہ منسورہ ہے  
یعنی کامیاب گروہ ہے جس نے جنت میں جان ہے۔

اسلام میں کوئی فرقہ نہیں ہے! فرقہ واریت حرام ہے!!! - 72 فرقے دوزخ میں جائیں گے، فرقہ کہتے ہیں ٹوٹ کے الگ ہو جانا۔ «نبی ﷺ اور صحابہ» فرقہ نہیں تھے بلکہ وہ بنیاد تھے... ان سے ٹوٹ کر جو الگ ہوئے، وہ فرقے ہیں!!۔ اس کی تفصیل کے لئے طاپک :- کیا امت بھی بھی شرک نہیں کرے گی؟؟؟۔ کو پڑھیں۔

### طاپک نمبر 3



## ۱۱ اللہ اور رسول ﷺ کے علاوہ کوئی اور ذات حجت اور دلیل نہیں؟؟؟

- ”دینِ اسلام میں اللہ اور اُسکے محبوب ﷺ کے علاوہ کوئی ذات مطلقاً حجت اور دلیل نہیں“ -

### دینِ اسلام میں اللہ ﷺ اور اُسکے محبوب سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کوئی ذات مطلقاً حجت اور دلیل نہیں

۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ يُبَيِّنُ اللَّهُ وَآذِنُهُ الرَّسُولُ وَأُولَئِكُمْ هُنَّ الظَّاهِرُونَ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيٰ تَحْقِيقِهِ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ الْأَخْرَى

۱۰ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

[ النساء : ۵۹ ] Made By : Fahad Usman Meer

۹ آئے ایمان والو ! اللہ ﷺ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو حاکم ہو، اگر تمہارے (حاکم اور عوام) کے درمیان کوئی اختلاف ہو جائے تو اس (اختلاف) کو (فیصلے کیلئے) اللہ ﷺ اور رسول ﷺ کی طرف لوٹا دیا کرو اگر تم (واقعی) اللہ ﷺ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، یہ (تمہارا طرزِ عمل) خیر والا اور ایسے انجام والا ہے۔

۱۰ قُلْ إِنَّ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوهُ يُحِبِّنُكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ۝ قُلْ أَطْبِعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ۝ فَإِنْ تَوْلُوا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكُفَّارِ۝

۱۰ (آئے محبوب ﷺ !) آپ فرماد : اگر تم اللہ ﷺ سے محبت کرتے ہو تو پھر میری اجات کرو، اللہ ﷺ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف فرمادے گا اور اللہ ﷺ معاف فرمانے والا ہے۔ آپ فرماد : اللہ ﷺ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ ﷺ کا فروں سے محبت نہیں کرتا۔ [آل عمران : ۳۱ اور ۳۲]

### آیت نمبر ۹

#### 4- سورۃ النساء ، 59-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَئِكُمْ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا۔

اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو (رسول ﷺ) کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔ پھر اگر (حاکم اور عوام میں) کسی چیز پر اختلاف کرو تو اُس (اختلاف) کو (فیصلے کے لئے) اللہ تعالیٰ کی طرف اور رسول ﷺ کی طرف لوٹا دیا کرو، اگر تمہیں (واقعی) اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے یہ (طریقہ عمل) بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔

آیت نمبر 10

3- سورۃ آل عمران ، 31، 32

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحِبِّكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ﴿٤﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ إِنْ تَوَلُّوْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٥﴾

- (اے محبوب ﷺ! آپ) کہہ دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو، خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مردان ہے۔ - (آپ ﷺ) کہہ دیجئے! کہ اللہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت کرو، اگر یہ منہ پھیر لیں تو بیشک اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔

ٹاپک نمبر 4



↓ اسلام کی سچی تعلیمات بمقابلہ ذاتی گمان ؟؟؟ ↑

- ”دین اسلام کی سچی تعلیمات ذاتی گمان اور بے اصل و بے بنیاد خیالات کی بجائے صرف صحیح علم پر قائم ہیں۔“ -

## دین اسلام کی چیزیں، ذاتی گمان اور بے بنیاد خیالات کی بجائے صرف صحیح علم پر قائم ہیں ②

- وَإِنْ تُطْعِنَ الْكُفَّارَ مِنْ فِي الْأَرْضِ يُضْلُلُوكُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَا يَتَبَعَّونَ ۝ [الأنعام : 116]
- اور (آئے سنے والے!) اگر تو اہل زمین کی اکثریت کی پیروی کرے گا تو وہ تجھے اللہ ﷺ کی راہ سے بہ کام دیں گے، یہ لوگ تو ذاتی گمان کے پیچھے چلتے اور صرف اندازے لگاتے ہیں۔
- وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ تَتَبَعَّونَ إِلَّا الظَّنُّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يَغْنِي مِنَ الْحَقِيقَةِ ۝ [النجم : 28]
- اور (آئے لوگوں کو) اُسکے (یعنی توحید کے) متعلق کچھ علم ہی نہیں وہ صرف اپنے ذاتی گمان کی پیروی کرتے ہیں اور حق (یعنی علم) کے مقابلے میں گمان کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔
- قُلْ هُلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَعْدَدُ عَنِ اُولُو الْأَلْيَابِ ۝ [الزمر : 9]
- (آئے محبوب ﷺ!) آپ فرماد : (آئے لوگوں) بھلاکا علم رکھنے والے اور علم نہ رکھنے والے برابر ہو سکتے ہیں؟ بے شک نصیحت تو صرف عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔
- وَلَا تَنْفُتْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانُوا عَنْهُ مَسْنُواً ۝ [بني اسرائیل : 36]
- اور (آئے سنے والے!) کسی ایسی چیز کے پیچے مت لگ جاؤ جسکے متعلق تمہیں علم نہ ہو (یعنی پہلے علم حاصل کرو)، بیشک کان اور آنکھ اور عقل ان سب کے متعلق تم سے سوال کیا جائے گا۔
- إِنَّمَا يَنْفَعُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعَلَمُو إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝ [فاطر : 28]
- بے شک اللہ ﷺ کے بندوں میں سے جو علم رکھتے ہیں صرف وہی اُس سے ڈرتے ہیں (یعنی وہی معرفت رکھنے والے ہیں)، بے شک اللہ ﷺ غالب ہے بخشنے والا ہے۔
- Made By : Fahad Usman Meer

آیت نمبر 11

6- سورۃ الانعام ، 116

وَإِنْ تُطْعِنَ الْكُفَّارَ مِنْ فِي الْأَرْضِ يُضْلُلُوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَبَعَّونَ إِلَّا الظَّنُّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝

اور دنیا میں زیادہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ ان کا کہنا مانتے لگیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بے راہ کر دیں وہ محض بے اصل خیالات پر حلپتے ہیں اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔

کیونکہ اکثریت گمراہی پر مبنی ہے۔۔۔ اس وقت 1.75 کروڑ عیسائیوں کے غلط عقائد ہیں!!! 90 کروڑ ہندو ہمارے پڑوسی ملک انڈیا میں بیٹھے ہیں!!! پھر مسلمانوں کے اندر بھی کس کس قسم کی خرافات آچکی ہیں!!! تو لمذا اکثریت پر نہیں!! بلکہ علم کی بنیاد پر فیصلہ ہو گا۔۔۔ ورنہ

■ ایران میں شیعہ حق پر ہیں !!!۔

■ بنگلہ دیش میں دیوبندی حق پر ہیں !!!۔

■ پاکستان میں بریلوی حق پر ہیں !!!۔

■ اور سعودیہ میں الہمدویث حق پر ہیں !!!۔

اس تماشے سے بچنے کے لئے قُرآن کا فیصلہ ہے کہ علم پر بنیاد ہو گی !! تعداد پر نہیں ہو گی !!!۔

آیت نمبر 12

28- سورۃ النجم ، 12-

وَمَا هُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا۔

حالانکہ اُنہیں اس کا کوئی علم نہیں، وہ صرف اپنے گمان کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں  
اور بیشک وہم (و گمان) حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں دیتا۔

اب ہم سب کو بتا ہے کہ 2+2 چار کے برابر ہوتا ہے ۔۔ لیکن اگر کوئی شخص، سورج،  
مغرب سے نکال دے، یا مردے کو زندہ کر دے، یا دل کا حال جان لے، اور کہنے لگ  
جائے کہ 2+2 پانچ کے برابر ہوتا ہے !!! تو کیا آپ سب مان جائیں گے ؟؟؛ نہیں نا !!!  
تو جب قرآن و صحیح حدیث سامنے آتی ہے تو ہم یہ کیوں کہتے ہیں کہ  
اتنے ہے ہے بڑے بڑے بزرگ پاگل تھے !!! کیا ہم نے اسلام کی اہمیت کو دُنیا

کی اہمیت جتنا بھی نہیں رکھا؟؟؛ شرم کا مقام ہے ہمارے لئے۔۔۔

ہم ایک فارمولہ غلط ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں گے لیکن ان مولویوں کی پگڑیاں اور دارہیاں اور کرامتیں دیکھ کر قرآن اور حدیث چھوڑنے پر راضی ہو جائیں گے۔۔۔ یہ ہماری بد نجتی ہے (الایا ذبیح اللہ تعالیٰ) لیکن قرآن کہتا ہے کہ علم پر بنیاد ہو گی۔۔۔ گمان، حق کے مقابلے میں کوئی شے نہیں ہے!!۔

اگر پوری دنیا مل کر کہنے لگے کہ عیسیٰ بن مریم کو اللہ نے بیٹا کہہ دیا ہے (نعوذ باللہ)!! تو ہم پھر بھی نہیں مانیں گے۔۔۔ اس وجہ سے نہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔۔۔ بلکہ اس وجہ سے کہ یہ قرآن حق کہہ رہا ہے!!۔

مسلمان تو سب ہی ہیں!! اگر کسی مسلمان نے ”ابن اللہ (اللہ کے بیٹے)“ کا عقیدہ نہیں رکھا تو ”نُورٌ مِّنْ نُورِ اللہ (اللہ کے نور میں سے نور)“ کا عقیدہ رکھ لیا ہے!! فرق تو صرف اُنیس بیس کا ہی ہے!!۔ جبکہ

3- سورۃ الانعام ، 112-

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔

نہ تو اُس (اللہ) سے کوئی پیدا ہوا ہے (اور) نہ (ہی) وہ (اللہ) کسی سے پیدا ہوا ہے۔

- 39 : سورة الزمر ، 9

--- هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٣٩﴾

--- بتاؤ تو علم والے اور بے علم کیا برابر ہیں؟؛ یقیناً نصیحت وہی حاصل کرتے ہیں  
جو عقلمند ہوں۔ (اپنے رب کی طرف سے)۔

جو لوگ کہتے ہیں کہ خود بخاری و مسلم کھول کے پڑھو، کہ نماز کا طریقہ کیا لکھا ہوا ہے اور  
جو کہتے ہیں کہ «بھارت شریعت» و «بھشتی زیور» کھول کے پڑھو کہ ہمارے بزرگ  
اور باپے نماز کا کیا طریقہ لکھ کر گئے ہیں!!! تو کیا وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟؛ یقیناً کبھی  
بھی برابر نہیں ہو سکتے!!!۔

اسلام کہتا ہے کہ عقل پر بنیاد رکھو۔۔۔ جو عقل مند ہو گا وہ تو دو لوگ یہی کہے گا کہ جو  
بات قرآن اور بخاری و مسلم میں آگئی ہے، میرا وہی عقیدہ اور نظریہ ہے۔۔۔

آیت نمبر 14

- 17 : سورة الإسراء ، 36

--- هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٣٦﴾

جس بات کی تجھے خبر ہی نہ ہو اس کے پچھے مت پڑ کیونکہ «کان» اور «آنکھ»  
اور «عقل» ان میں سے ہر ایک سے پوچھ چکھ کی جانے والی ہے۔

بعض لوگوں نے 'عقل' کی جگہ 'دل' کا ترجمہ کیا ہے۔۔ وہ عربی کی کسی گرامر میں نہیں ہے!! لہذا یہاں 'عقل' ہی ترجمہ ہو گا۔۔

تین چیزوں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ کان استعمال کئے؟؟ آنکھیں استعمال کیں؟؟ عقل استعمال کی؟؟ تو پھر حق کیوں حاصل نہیں کیا۔۔۔

5

## ↓ علم وحی اور علم سائنس؟؟↑

دو ہی علوم ہیں جن پر قائم رہا جا سکتا ہے۔ [علم وحی اور علم سائنس (جو عقل سے اخذ ہوتا ہے)]۔

38 : سورة البقرة ،

فُلَّا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنْيَ هُدًى فَمَنْ تَبَعَ هُدَىٰي فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ  
وَلَا هُمْ يَخْزُنُونَ۔

ہم نے کہا تم سب یہاں سے چلے جاؤ، جب کبھی تمہارے پاس میری ہدایت (وحی) پہنچے تو اس کی تابداری کرنے والوں پر کوئی خوف و غم نہیں۔

یہ تو ہو گیا وحی کا علم۔ اب دوسرا علم، سائنس کا علم ہے (جو مشاہدات اور تجربات سے حاصل کیا جاتا ہے)۔

وَعَلِمَ آدَمُ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَنِئُونِي بِاسْمَاءٍ هَؤُلَاءِ إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ۔

اور اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کو تمام نام سکھا کر اُن چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا، اگر تم سچے ہو تو ان چیزوں کے نام بتاؤ۔

جب بھی کوئی نئی چیز ایجاد ہوتی ہے تو سب سے پہلے اس کا نام رکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ یورینٹم (دھات) ایجاد ہوتی تو اس کا نام یورینٹم رکھا گیا۔۔۔

## سؤال 2

آدم علیہ السلام نے یورینٹم (دھات) ایجاد کیوں نہیں کی؟؟؟  
جواب :- اس کی وجہ یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی عقل میں یہ بات ڈال دی تھی، لیکن اُس کی تلاش کرتے، کھو ج لگاتے، ڈھونڈتے ہوئے دس ہزار (10,000) سال لگ گئے۔۔۔

جیسا کہ آم کی گھٹھلی ذمین میں بوئیں تو اسے درخت بننے میں 8 سال لگتے ہیں۔۔۔ آج ہم موبائل فون سے میلوں دُور سے رابطہ کر سکتے ہیں۔۔۔ 500 لوگوں کو بھانے کے لئے جماز بنانے ہیں۔۔۔ یہ باتیں مشاہدات سے پتا لگی ہیں۔۔۔

۔۔۔ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ۔۔۔

۔۔۔ اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں، واقعی اللہ تعالیٰ زبردست بڑا نجٹنے والا ہے۔

ٹاپک نمبر 5



## ۱۱ اسلام میں علم کی بنیاد اور حجت، قرآن اور حدیث ہیں؟؟؟

۔ ” دین اسلام میں تمام علوم کی بنیاد دو سرچشمتوں پر ہے 1- قرآن اور 2- سنت (جو صرف صحیح الاسناد احادیث سے مانوذہ ہو) ”۔

**دین اسلام میں تمام علوم کی بنیاد 2- سرچشمتوں پر ہے : قرآن اور سنت (جو صرف صحیح الاسناد احادیث سے مانوذہ ہو)**

- ⑯ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَذْبَحَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتَلَوَّ عَلَيْهِمْ أَيْمَنَهُ وَيَمْنَانُهُ وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَابُ وَالْحِكْمَةُ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ لَهُنَّ ضَلَالٌ مُّبِينٌ
  - ⑯ بِئْتَكَ اللَّهُمَّ نَعَمُونَ پر احسان فرمایا ہے کہ انہی میں سے رسول ﷺ کو مجموع فرمایا جو ان پر اسکی آیتیں تلاوت کرتے ہیں، اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب (قرآن) اور حکمت (قرآن و سنت) کا علم سکھاتے ہیں، اور یقیناً وہ لوگ اس (رسول ﷺ کے آنے) سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ [آل عمران: 164]
  - ⑯ يَا أَيُّهُ الرَّحْمَنَ قُلْ يَا أَيُّهُكَ مَوْلَانِكَ مَوْلَانَكَ مَوْلَانَكَ لِتَنِعِ الْمُدْرُقُ وَمُهْلُكُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ مُبِينٌ
  - ⑯ یونس: 57
  - ⑯ آئے تمام انسانو ابے بیٹک تھارے پاس آگئی نصیحت کی پیرو (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے، اور شما ہے سنوں کی بیماری (شکر وغیرہ) کی اور ہدایت اور رحمت ہے مومنین کیلئے۔
  - ⑯ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبِهِنْذِقَنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ
  - ⑯ البقرہ: 185
  - ⑯ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل فرمایا گیا ہے (جو کہ) ہدایت ہے لوگوں کیلئے، اور (اس قرآن میں) ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے کیلئے روشن دلائل موجود ہیں۔
  - ⑯ إِنَّمَا يَنْهَا فِي الْكِتَابِ مَنْ قَبْلَ هَذَا أَوْ آتَرَهُ مَنْ عَلِمَ إِنَّكُمْ صَدِيقُنِي
  - ⑯ الاحقاف: 4
  - ⑯ (آئے محظوظ ! جب کافروں کو بخش کریں قرآن سے یوں فرماؤ : ) لاَ مِيرَے پاس (اپنی) کوئی کتاب اس (قرآن) سے پہلے یا پھر علم کے (نقشہ) آثار، اگر تم سچے ہو۔
- نoot :** «اجماع امت» کو جو کتاب ماننا ہیں قرآن و صحیح احادیث کے حکم میں داخل ہے : [ النساء : 115 ] ، [ المُسْدَرُكُ لِلحاکِمِ "کتاب العلم" حدیث نمبر 399 ]
- قرآن و سنت (صحیح احادیث) اور اجماع امت کی مخالفت نہ آئے تو (فیس یا اجتہاد) کرنا جائز ہے : [ المُصْنَفُ لابن ابی شیبۃ "کتاب المیوع والاقضیۃ" آخر نمبر 22,990 ]

آیت نمبر 16

3- سورہ آل عمران ، 164

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنفُسِهِمْ يَتَلَوُ عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ  
وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ۔

بیشک مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ انہیں میں سے ایک رسول ان میں بھیجا، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سُنتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سُکھاتا ہے، یقیناً یہ سب اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

کتاب و سنت اور نبی ﷺ کے آنے سے پہلے صحابہ اکرام کھلی گمراہی میں تھے۔ اور اہم اکتاب و سنت کے آجائے کے بعد بھی کھلی گمراہی پر ہیں!! کیونکہ ہم نے اپنے آپ کو (کتاب و سنت) سے دور رکھا ہوا ہے!!۔

اس آیت میں حکمت سے پہلا مراد تو «قرآن» ہی ہے کیونکہ

39- سورہ بنی اسرائیل ، 17-

ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَى إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ---۔

یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو تیرے رب نے تجوہ پر وحی کی ہیں۔۔۔

اور حکمت سے دوسرا مراد (اہلسنت کی تمام تفاسیر میں) سنت ہی ہے۔۔۔

57 - سورہ یونس ، 10 :

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتُكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشَفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ  
لِّلْمُؤْمِنِينَ •

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو  
نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی  
ہے اور رحمت ہے، ایمان والوں کے لئے۔

دلوں کی بیماری یا تو شرک ہے یا دنیا پرستی ہے۔ قرآن میں اس کی شifa ہے۔۔۔

آیت نمبر 18

2 - سورۃ البقرۃ ، 185

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ---



ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اُتارا گیا جو لوگوں کو ہدایت کرنے والا ہے اور جس  
میں ہدایت کی حق و باطل کی تمیز کی نشانیاں ہیں۔۔۔

رمضان کی اہمیت، قرآن کی وجہ سے ہے۔ قرآن میں پوری انسانیت کے لئے ہدایت  
ہے۔

بعض لوگ قرآن کی ایک آیت پیش کر کے کہتے ہیں کہ قرآن حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھو ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے!!!! وہ آیت یہ ہے :-

## 2- سورۃ البقرۃ 26:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعْوَضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحُقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ۔

یقیناً اللہ تعالیٰ کسی مثال کے بیان کرنے سے نہیں شرما تا خواہ پمحر کی ہو، یا اس سے بھی ہلکی چیز کی۔ ایمان والے تو اپنے رب کی جانب سے صحیح سمجھتے ہیں اور کفار کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ نے کیا مراد لی ہے؟ اس کے ذریعہ بیشتر کو گمراہ کرتا ہے اور اکثر لوگوں کو راہِ راست پر لاتا ہے۔ اور گمراہ تو صرف فاسقوں کو ہی کرتا ہے۔

اس آیت کو غلط بیان کیا جاتا ہے!!! اور کہا جاتا ہے کہ قرآن حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھو ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے۔۔۔ !!! (معاذ اللہ)۔

جس شخص کا یہ عقیدہ ہے کہ یہ قرآن پڑھ کر انسان گمراہ ہو جاتا ہے تو وہ پکا کافر ہے!!!۔

کیونکہ یہ بات ایک پورے کو نئیکسٹ میں چل رہی ہے کہ کافر کہتے تھے کہ اس قرآن میں مکھی اور پھر کی مثالیں کیوں آئی ہیں۔۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہمارا مقصد علم جھاڑنا نہیں ہے بلکہ ایمان والوں کو تو یقین ہے کہ یہ اللہ کی کتاب ہے، اس لئے ان کا ایمان مزید بڑھ جاتا ہے جبکہ کافر لوگ چونکہ اس کتاب کو اللہ کی کتاب مانتے ہی نہیں تھے!! اس لئے اس کے ذریعے ان کافروں کو گمراہ کرتا ہے جو اس کتاب کا انکار کرتے ہیں۔۔ جو کتاب اللہ (قرآن) کو پکڑے گا وہ لوگ اس آیت میں شامل نہیں ہیں!! بلکہ وہ لوگ شامل ہیں جو اس کتاب کو کتاب اللہ مانتے ہی نہیں تھے اور ان لوگوں نے مذاق اڑا کر کتاب اللہ کو چھوڑ دیا تھا۔۔۔ انہیں اللہ پاک گمراہ کر دیتے ہیں۔۔۔ یہ قرآن میں کمیں بھی نہیں لکھا ہوا کہ قرآن پڑھ کر کوئی گمراہ ہو جائے گا!!۔



## ↑↓ منکرین حدیث کو علمی جواب ::::

آیت نمبر 19

46: سورة الْأَخْفَاف ، 4-

--- إِنْتُوْنِي بِكِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ هَذَا أَوْ أَثَارَةً مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ \*.

--- (اے نبی ﷺ آپ کافروں سے کہہ دیجئے کہ) اگر تم سچے ہو تو (لاو) اس (قرآن) سے پہلے ہی کی کوئی کتاب یا کوئی علم - (کے نقل شدہ آثار) ہی (لے آو) جو نقل کیا جاتا ہو، میرے پاس لاو۔

یہاں علم کے آثار علیحدہ سے ذکر ہیں یعنی حدیثیں---

بعض مولوی، مُنکرینِ حدیث کو، حدیث کی اہمیت بتانے کے لئے بخاری کی احادیث بتاتے ہیں جبکہ وہ (مُنکرینِ حدیث) حدیثوں کی کتابوں کو مانتے ہی نہیں ہیں!!! ان لوگوں کو یہ والی آیت دکھانی چاہئے---!! لیکن ہمارے بیچارے مولویوں کا شعور ہی اتنا نہیں ہے!!!۔

علم کے آثار لکھی ہوئی شکل میں ہوں، ناکہ تو اتر میں ہوں!! ورنہ انسان تو اتر کے ساتھ

■ - « سعودیہ میں الہمدیث » ہو جائے

■ - « بنگلہ دیش میں دیوبندی » ہو جائے

■ - « پاکستان میں بریلوی » ہو جائے

■ - « ایران میں شیعہ » ہو جائے!!۔

لہذا تو اتر کے ساتھ نہیں! بلکہ علم کے ساتھ ایمان لانا ہے--- کیونکہ

4- سورۃ العلق ،

الَّذِي عَلَمَ بِالْقَلْمِ

- (اللہ وہ ہے) جس نے قلم کے ذریعے (علم) سکھایا۔

لہذا زبانی کلامی باتوں کی اہمیت، لکھی ہوئی حدیثوں کے مقابلے میں کچھ نہیں ہے!!! موسیٰ علیہ السلام کو بھی لکھی ہوئی تحقیقوں میں دیا، نبی ﷺ نے بھی قرآن لکھ کر دیا، احادیث

بھی نبی ﷺ نے لکھوائیں--- جو آثار کی شکل میں ہمارے پاس چلتی آ رہی ہیں--



## ↓↑ اجماعِ امت اور اجتہاد کی اہمیت؟؟؟

ہمارے پاس 2 قسم کے علوم ہیں--

- 1) Absolute Knowledge (قرآن اور سنت)
- 2) Relative Knowledge (اجماعِ امت اور اجتہاد)

نوت:- اجماع کو حجت مانا بھی قرآن و صحیح حدیث کو ماننے کے مترادف ہے کیونکہ:-  
نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ: میری امت (مجموعی طور پر) گمراہی پر جمع نہیں ہوگی۔

# الْمُسْتَدْرِكُ

عَلَى الصَّحِيحَيْنِ

لِلْمَأْمَلِ الْمَوْقُوفِ الْمُعْنَدِ الْمُخْتَلَفِ الْمُعْنَدِ الْمُكَسَّبِ الْمُسَابِقِ  
الشَّيْخُ الْمَأْمَلُ الْمَوْقُوفُ الْمُعْنَدُ الْمُخْتَلَفُ الْمُعْنَدُ الْمُكَسَّبُ الْمُسَابِقُ



پوری کی پوری امت  
کبھی بھی گمراہی پر  
اکٹھی نہیں ہو گی !!

کتاب العلم

صفحہ 232، حدیث 398

المستدرک (ترجمہ) جلد اول

398 حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَسَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ، إِمَلَاءٌ وَقَرَائِةٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ، أَبْنَانَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاؤِسٍ، اللَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبْنَ عَبَّاسٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَجْمِعُ اللَّهُ أَعْنَى، أَوْ قَالَ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى الضَّلَالِ أَبَدًا وَيَدُ اللَّهُ عَلَى الْجَمَاعَةِ

Made By : Fahad Usman Meer

❖ حضرت ابن عباس رض نے فرمایا: میری امت یا (شاید یہ فرمایا) یہ امت کبھی گمراہی پر جمع نہیں ہو گی اور اللہ کی حمایت جماعت کے ساتھ ہے۔

Sahih Hadees

جیسا کہ

- سیدنا ابو بکر صدیق رض کی خلافت پر اجماع ہوا۔۔۔
- قرآن پاک کو کتابی شکل میں لکھنے پر اجماع ہوا (کیونکہ پہلے علیحدہ علیحدہ لکھا ہوا تھا بعد میں ایک ہی جگہ انکھا لکھنے کے لئے اجماع ہوا)۔۔۔

■ خلقِ قرآن کے مسئلے میں اجماع ہوا۔۔۔

■ ابھی چودویں صدی میں بہت بڑا اجماع ہوا ہے کہ قادیانی فرقہ کافر ہے، چاہے لاءِ ہوری ہو یا احمدی ہو، وہ دائرة اسلام سے خارج ہے (کافر ہیں)!!!۔

لہذا اجماع قیامت تک جاری رہے گا۔۔۔

اور اگر قرآن و حدیث میں مسئلہ نہ ملے تو ہم اجتہاد کریں گے۔۔۔ جو کہ بہت ذیادہ ہو رہے ہیں :-

انتقالِ خون کا مسئلہ ہے!! پوسٹ مارٹم کا مسئلہ ہے!! ریل گاڑی میں نماز کا مسئلہ ہے!! ہوانی جہاز میں نماز کا مسئلہ ہے!!۔

تو جب اس قسم کے مسائل پر اجتہاد ہوتا ہے اور علماء اکرام فتوے دیتے ہیں تو کیا ہم ان علماء کے مُقلّد ہو جاتے ہیں؟؟؛ ورنہ تو آج کوئی حنفی، شافعی، مالکی نہیں ہے!!۔ اگر قرآن و سنت میں سے اجتہاد کرنے کا نام تقليد ہے تو پھر تو لوگ مولوی تقی عثمانی صاحب کے مُقلّد ہیں!! یا ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کے مُقلّد ہیں!! یا پھر شیخ زبیر علی زین صاحب کے مُقلّد ہیں!!۔

لیکن ایسا نہیں ہے کیونکہ کتاب و سنت کو مانا کسی کی تقليد نہیں ہے!! ورنہ آج کے یہ مسئلے تو آج کے مولوی بتا رہے ہیں!! اگر یہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مُقلّد ہیں تو ان کی تعلیمات سے یہ مسائل بتائیں!! ان کے توفیقیں کو بھی نہیں پتا تھا کہ کون کون سے مسائل پیش آنے والے ہیں!! کیونکہ فرشتوں کو بھی غیب کا علم نہیں ہے۔۔۔

## 2- سورۃ البقرۃ 30

--- قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

--- اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو میں جانتا ہوں تم (فرشتے) نہیں جانتے۔

اجتہاد قیامت تک جاری رہے گا کیونکہ اگر قرآن و سنت (صحیح احادیث) اور اجماع کی مخالفت نہ آئے تو اجتہاد کر سکتے ہیں۔

حضرت عمرؓ نے بھی یہی کہا تھا کہ اگر کوئی مسئلہ آجائے تو سب سے پہلے قرآن میں دیکھنا، پھر حدیث میں دیکھنا، پھر اجماع امت کو دیکھنا، پھر اجتہاد کرنا۔۔۔

Made By : Fahad Usman Meer

## مصنف ابن أبي شيبة

حث في الكتاب:

**22990 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٌ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ،**

عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شَرِيفٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، كَتَبَ إِلَيْهِ: "إِذَا جَاءَكَ شَيْءٌ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَاقْضِ بِهِ، وَلَا يَلْفِتَنَكَ عَنْهُ الرِّجَالُ، فَإِنْ جَاءَكَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَانْظُرْ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِ بِهَا، فَإِنْ جَاءَكَ مَا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِيهِ سُنَّةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْظُرْ مَا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَخُذْ بِهِ، فَإِنْ جَاءَكَ مَا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ، وَلَمْ يَكُنْ فِيهِ سُنَّةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَتَكَلَّمْ فِيهِ أَحَدٌ قَبْلَكَ فَاخْتُرْ أَيِّ الْأَمْرَيْنِ شِئْتَ: إِنْ شِئْتَ أَنْ تَجْتَهَدْ بِرَأْيِكَ وَتَقْدَمْ فَتَقْدَمْ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَتَأْخَرْ فَتَأْخَرْ، وَلَا أَرَى التَّأْخَرَ إِلَّا خَيْرًا لَكَ"

اہل قرآن اور اصحاب الحدیث کے منبع کا اصول ہے کہ پہلے «قرآن» ، پھر «حدیث» ، پھر «اجماع» ، پھر «اجتہاد» جبکہ اہل بدعت اپنے مولویوں کے اجتہاد کو پہلے نمبر پر لے آتے ہیں!!۔

۵ مذاہیت حاصل کرنے کے لئے 3 شرائط 1- کوشش کرنا، 2- بات غور سے سُننا

↓ اور 3- عقل استعمال کرنا ۹۹۹

- ”قرآن حکیم سے مذاہیت حاصل کرنے کے لیے بنیادی 3 شرائط ہیں 1- کوشش کرنا،  
2- بات متوجہ ہو کر سُننا اور 3- عقل استعمال کرنا۔“

### قرآن حکیم سے مذاہیت حاصل کرنے کیلئے بنیادی 3- شرائط ہیں : کوشش کرنا، بات متوجہ ہو کر سُننا اور عقل استعمال کرنا

[العنکبوت : 69]

۲۰ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا نَهْدِيَنَّهُمْ سُبْلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۲۱ جو لوگ ہماری راہ میں (ہمیں پانے کیلئے) کوشش کریں گے ہم ضرور ایسے لوگوں کو اپنی (طرف مذاہیت کی) راہیں دکھادیں گے، بے شک اللہ ﷺ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

[ص : 29]

۲۲ کیفیت آنکہ لَهُمْ مُؤْمِنُكُمْ يَنْهَا إِلَيْهِ وَلَيَقْتَلَنَّ أُولُو الْأَلْئَابِ ۝

۲۳ (آئے محبوب ﷺ !) یہ بارہ کتاب (قرآن) ہم نے آپکی طرف اسلئے اُتاری ہے تاکہ وہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں، اور عقل استعمال کرنے والے نصیحت حاصل کریں۔

[ق : 37]

۲۴ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرًا لِيَنْكَانَ لَهُ قُلُبٌ أُولَٰئِكَ السَّمِعُ وَهُوَ شَهِيدٌ ۝

۲۵ بے شک اس (قرآن) میں نصیحت ہے اس کیلئے جو دل رکھتا ہو (یعنی اُسکی خطرت منج نہ ہوئی ہو)، یا پھر اُس کیلئے (بھی نصیحت ہے) جو بات غور سے سے اور وہ متوجہ بھی ہو۔

[الانعام : 36]

۲۶ إِنَّمَا يَنْتَجِيَنَّ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يَتَبَعَّهُمُ اللَّهُ مُّهَاجِرِيْهِمْ جَمِيعُهُنَّ ۝

۲۷ بے شک (قرآن) صرف وہ مقبول کرتے ہیں جو بات سن لیتے ہیں اور مردوں (کان اور عقل استعمال نہ کرنے والوں) کو اللہ ﷺ ہی اُنھائے گا پھر اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

[خـ السجدة : 26]

۲۸ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنَ وَالْغَوَّ فِيهِ لَعْلَكُمْ تَعْلَمُونَ ۝

۲۹ اور کافروں کیتھے ہیں کہ اس قرآن کو مت سناؤ کرو، اور اس (قرآن کی دعوت) میں شور چوڈایا کروتا کہم اس (قرآن کی دعوت) پر غالب آسکو۔

[الملک : 10]

Made By : Fahad Usman Meer

۳۰ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ تَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَطْهِبِ السَّعْدِ ۝

۳۱ اور (کافروں) قیامت کے دن آفسوس سے کہیں گے آکاش ! ہم (دنیا میں قرآن کی دعوت) سننے والے یا عقل استعمال کرنے والے ہوتے تو دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے۔

آیت نمبر 20

29: سورۃ العنكبوت ، 69

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبْلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور جو لوگ ہماری راہ میں مُششتیں برداشت کرتے ہیں، ہم انہیں اپنی راہیں ضرور دکھا دیں گے، یقیناً اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کا ساتھی ہے۔

ایک مرتبہ انسان حق تلاش کرنے کے لیے کوشش تو کرے !!! اللہ تعالیٰ خود اسے سیدھی راہ پر چلا دے گا--- (ان شاء اللہ)۔

حضرت سلمان فارسی کماں سے چلے تھے؟ پہلے «آتش پرست» تھے، پھر «یہودی» ہوئے، پھر «عیسائی» ہوئے، پھر حضور ﷺ کے مبارک قدموں میں پہنچ گئے۔

اگلی آیت بھی اہم ترین آیت ہے جو مولویوں کی کمر توزنے کے لئے ہے---

آیت نمبر 21

29- سورۃ ص ، 38-

کِتَابُ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لَّيَدَبَّرُوا آيَاتِهِ وَلَيَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ۔

یہ بارکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اُس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

عقل والے سے مراد صرف مولوی نہیں ہیں بلکہ ہر انسان جس کے پاس عقل ہے اس کے لئے نصیحت ہے--- کیونکہ جس انسان کے پاس عقل نہیں ہے اُس سے تو حساب ہی نہیں ہونا۔ جیسا کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ”تین شخص مرفع الْقلم ہیں (ان کے گناہ نہیں لکھے جاتے)۔ «سویا ہوا حتیٰ کہ جاگ جائے» ، «بچہ حتیٰ کہ بالغ ہو جائے» ، اور «مجنون (بے عقل)» حتیٰ کہ وہ ہوش مند ہو جائے۔“

### Sahih Hadees

تو اگر عقل صرف مولویوں کے پاس ہے تو ہماری تو پھر موجیں لگ گئیں!!! اگر عقل والوں سے مراد مولوی، صرف اپنے آپ کو ہی لے رہا ہے تو پھر تو ہمارے پر کوئی گرفت ہی نہیں ہے!!! پھر تو ہم سب کے سب جنتی ہیں!!!۔ جبکہ ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔

تو لہذا ہر کوئی قرآن و سنت کے دائرے کے اندر اپنی عقل استعمال کرے گا!!!۔

آیت نمبر 22

37 : سورۃ ق ، 50-

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ۔

بیشک اس (قرآن) میں نصیحت ہے اُس کے لیے جو دل رکھتا ہو یا کان لگائے اور متوجہ ہو۔

- اول رکھتا ہوا سے مُراد یہ ہے کہ جس کا ضمیر زندہ ہو۔۔ جیسا کہ حضرت ابو بحر صدیقؓ کو اسلام کی دعوت پیش کی گئی تو فوراً قبول کر لی۔۔۔
- حضرت ابو بحر صدیقؓ کو اسلام کی دعوت پیش کی گئی تو فوراً قبول کر لی۔۔۔
- سیدنا مولا علیؓ کو اسلام کی دعوت پیش کی گئی تو فوراً قبول کر لی۔۔۔
- سیدہ خدیجہؓ کو اسلام کی دعوت پیش کی گئی تو فوراً قبول کر لی۔۔۔

کیونکہ ان کا دل مُردہ نہیں تھا۔۔۔ انہوں نے زمانہ جاہلیت میں بھی بھی بُت پرستی نہیں کی!!۔

لیکن ایسا نہیں ہے کہ جس کا ضمیر مُردہ ہو چکا ہے تو اُس کو ہدایت نہیں ملنی!!! اُس کو چاہئے کہ کان لگا کر متوجہ ہو کر قرآن سے جیسا کہ سیدنا عمر فاروقؓ کو اسلام کی دعوت قبول کرنے میں 6 سال لگے تھے۔۔۔

آیت نمبر 23

6: سورة الانعام ، 36

إِنَّمَا يَسْتَحِبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾

وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سُنتے ہیں اور مُردوں کو اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا پھر سب اللہ ہی کی طرف لائے جائیں گے۔

یعنی جو لوگ سُنتے ہی نہیں وہ مُردہ ہیں!!! اور یہ (فرقة پرست) لوگ کہتے ہیں کہ قرآن حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھو ورنہ گمراہ ہو جاوے گے۔۔۔ فلاں شخص کونہ سنو ورنہ گمراہ ہو جاوے

گے---(العیاذ باللہ تعالیٰ)۔

آیت نمبر 24

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمادیا ہے کہ قرآن نہ سُننا کس کا طریقہ ہے !!! جو کہ اُگلی آیت میں  
ہے !!!۔

41: سورۃ حم السجده ، 26-

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٤١﴾۔

اور کافروں نے کما اس قرآن (کے پڑھے جانے کے وقت) سنو ہی مت اور بے  
ہودہ گوئی کرو، کیا عجب کہ تم غالب آجائے۔

اور یہی آج کے مولوی کہتے ہیں کہ :-

مت سنا کرو تم «إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ» ورنہ تمہارا دماغ خراب ہو جائے گا  
اور تم - "الْمَدْ يَا شَيخَ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَاني اور یا علی مدد" - کہنا چھوڑ دو گے !!!۔

علمی بات تو کافر نہیں کر سکتے تھے، لہذا انہوں نے کما کہ رولا ڈال دو، لڑائی ڈال دو، جھنگڑا  
کر لو۔ کیونکہ اُس زمانے میں جو قرآن سُننا تھا وہ صحابی بن جاتا تھا۔

جو لوگ کہتے ہیں کہ فلاں شخص کی بات نہ سنو، فلاں مولوی کی بات نہ سنو، ان لوگوں کا جو  
حشر ہوگا وہ یہ ہے --

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمادیا ہے کہ قرآن نہ سُننا کس کا طریقہ ہے !!! جو کہ اگلی آیت میں ہے !!!۔

67 : سورۃ الملک ، 10 ، 11 -

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ فَاعْتَرَفُوا بِذَنِبِهِمْ  
فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ۔

اور (قیامت والے دن) کہیں گے کہ اگر ہم (دنیا میں) سُنتے ہوتے یا عقل رکھتے ہوتے تو دوزخیوں میں (شریک) نہ ہوتے۔ (تو اللہ کے گاکہ) اب (ان لوگوں نے) اپنے گناہ کا اقرار کیا، تو پھٹکار ہو (ان) دوزخیوں پر۔

اصل جرم یہ ہے کہ بات نہ سننا اور اپنی عقل استعمال نہ کرنا !!۔

قرآن حکیم کو چھوڑ کر کسی بھی اور کتاب کے ذریعہ سے دین اسلام کی دعوت، تبلیغ ﴿۱﴾ اور جماد اکبر ممکن نہیں ہے۔

”قرآن حکیم کو چھوڑ کر کسی بھی اور کتاب کے ذریعہ سے دین اسلام کی دعوت، تبلیغ اور جماد اکبر ممکن نہیں ہے۔“

## قرآن حکیم کو چھوڑ کر کی بھی اور کتاب کے ذریعہ سے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ اور جہاد اکبر مکن نہیں ہے

[الانعام : 19]

وَأُوحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَ الْكُفَّارَ وَمَنْ يَتَّلَقَّهُ [26]

(آئے محبوب ﷺ ! آپ فرمادا : ) اور وہی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ میں اس سے تبلیغ کر دوں تمہیں اور جس تک بھی یہ پہنچ جائے (وہ بھی قرآن پر عمل اور اسی سے تبلیغ کرے) [ ق : 45 ]

فَإِنَّكَ عُزُومٌ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَتَّخِذُهُ هُدًى وَمَنْ يَعْدِلْهُ [27]

(آئے محبوب ﷺ ! ) اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرو اے جو (اللہ ﷺ ) کی وعید (دھکی) سے ڈرتا ہے (یعنی جو واقعی حق کے حصول کی خواہش رکھتا ہوا سے تبلیغ فتح دیتی ہے)۔

فَلَا تُطِعِ الْكُفَّارَنَ وَجَاهِدُهُمْ بِهِ جِهَادًا كَيْبِيرًا [28]

(آئے محبوب ﷺ ! ) ان کافروں کی بیوی نہ کرنا (یعنی ان کی باتوں کو نظر انداز کرو )، اور ان سے اس (قرآن) کے ذریعے (نصیحت و تبلیغ کر کے) بڑا جہاد کرو۔

وَمَنْ أَخْسَنَ قَوْلًا إِنَّمَا دَعَاهُ إِلَى اللَّهِ وَعِلْمٍ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُنْتَهَىِينَ [29] Made By : Fahad Usman Meer [ حم السجدة : 33 ]

اور اس شخص سے زیادہ کس کی بات اچھی ہو گئی جو لوگوں کو (قرآن کے ذریعے) اللہ ﷺ کی طرف بلائے اور نیک اعمال کرے، اور کہے کہ میں (بھی عام) مسلمانوں میں سے ہوں۔

آیت نمبر 26

19 : سورة الانعام ، 6 -

--- وَأُوحِيَ إِلَيْهِ أَنَّهُذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ يَتَّلَقَّهُ أَنِّيْكُمْ لَتَشْهَدُونَ ---

---- (اے محبوب ﷺ ! آپ فرمادیجئے ) اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی کے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو اور جس جس کو یہ قرآن پہنچے، اُن سب کو ڈراوں (تبلیغ کروں) ---

مولویوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے تبلیغ نہ کرو !! بلکہ کتاب اللہ سے تبلیغ کرو !! لیکن یہاں لوگوں نے مختلف کتابیں پکڑا دی ہیں !!

■ ایک مکتبہ فخر نے "فیضان سنت" پکڑا دی ہے !!

■ دوسرے نے "فضائل اعمال" پکڑا دی ہے !!

■ تیسرا نے "الرحمٰن المختوم" پکڑا دی ہے !!

■ چوتھے نے "چودہ ستارے" پکڑا دی ہے !!

■ اور کتاب اللہ کو پس پشت ڈال دیا ہے!!!۔

اُن مکاتب فخر کے نام لینے کی ضرورت نہیں ہے، آپ سب کو پتا ہی ہے۔۔۔۔۔

آیت نمبر 27

45:- سورۃ ق ،

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ۔  
یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں ہم بخوبی جانتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں، تو  
آپ قرآن کے ذریعے اُنہیں سمجھاتے رہیں جو میرے وعدے (ڈراوے کے وعدوں)  
سے ڈرتے ہیں۔

آپ ﷺ کے جمیع خطبہ ہی یہ 'سورۃ ق' ہوا کرتی تھی۔

2015

صحیح مسلم

آپ ﷺ ہر جمعے کے دن جب لوگوں کو خطبہ دیتے تو "سورۃ ق" نمبر پر پڑھتے  
تھے۔

Sahih Hadees

اس کتاب اللہ کے ذریعے آپ ﷺ تبلیغ فرمایا کرتے تھے۔۔۔

آیت نمبر 28

۔ 25 : سورة الفرقان ، 52

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدُهُم بِهِ جِهَادًا كَيْرًا۔

پس آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کافروں کا کہنا نہ مانیں اور قرآن کے ذریعہ ان سے پوری طاقت سے بڑا جہاد کریں۔

سب سے بڑا جہاد کتاب اللہ کے ذریعے جہاد کرنا ہے !! قتال تو اس کی آخری سٹیج ہو گی نا۔۔۔ کیونکہ جس کا قرآن کے ساتھ تذکیرہ نفس ہو گا اور عقائد کی اصلاح ہو گی، وہی شخص قتال کے لئے آمادہ ہو گا نا۔۔۔ !! اور یہ سورۃ ق، مکی سورۃ ہے، اُس وقت قتال کا جہاد نہیں تھا۔۔۔

آیت نمبر 29

۔ 41 : سورة حم السجدہ ، 33

وَمَنْ أَحْسَنْ قَوْلًا مِّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّمِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔  
اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہے جو لوگوں کو (قرآن کے ذریعے) اللہ کی طرف بلائے اور نیک کام کرے اور کہے کہ میں یقیناً (عام) مسلمانوں میں سے ہوں۔

اللہ کی طرف بلانا یعنی کتاب اللہ کی طرف بلانا ہے۔۔۔ خود بھی نیک کام کرنا ہے !! ورنہ دعوت الٹا بڈنامی بن جائے گی۔۔۔ اور ان سب (نیک اعمال کرنے) کے باوجود اپنے

آپ کو عام مسلمان ہی کہے !! نہ کہ اپنے ناموں کے ساتھ بڑی بڑی دمیں لگا لے--- کہ میں ”**شیخ الحدیث**“ ہوں، ”**شیخ الاسلام**“ ہوں، ”**امام**“ ہوں، ”**مفتقی**“ ہوں“ وغیرہ--- پرولوگوں نے لے بس یہی کہے کہ میں عام مسلمان ہی ہوں--- نبی ﷺ جس طرح کام کرتے تھے (بغیر پرولوگوں کے) اُسی طرح ہمارا روایہ بھی یہی ہونا چاہئے--- نہ کہ یہ کہنا چاہئے کہ میں بہت بڑا بزرگ بن گیا ہوں--- کیونکہ نبی ﷺ بھی سب کام کرتے تھے لیکن بھی غور نہیں کرتے تھے۔ جیسا کہ:-

4101	صحیح بخاری
2371	جامع ترمذی
3539	سلسلہ الصحيح
5254, 5877	مشکوحة المصانع

-(غزوہ خندق کے موقع پر بہت سخت قسم کی چٹان نکلی تو) آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”میں اندر اُترتا ہوں۔“ چنانچہ آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور اُس وقت (بھوک کی شدّت کی وجہ سے) آپ ﷺ کا پیٹ پتھر سے بندھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے کمال اپنے ہاتھ میں لی اور چٹان پر اُس سے مارا۔ چٹان (ایک ہی ضرب میں) بالوں کے ڈھیر کی طرح بہہ گئی۔

Sahih Hadees

ٹاپک نمبر 8



۱۱ آخرت کی ناکامی کی اصل وجہ بزرگ ::::

- ”قرآن حکیم سے دُوری اور آخرت کی ناکامی کی اصل وجہ اپنے اپنے فرقے کے بزرگوں کی آندھا دھنڈ پیروی کرنا ہے“ -

### قرآن حکیم سے دوری اور آخرت کی ناکامی کی اصل وجہ اپنے اپنے فرقے کے بزرگوں کی آندھا دھنڈ پیروی کرتا ہے

[30] وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَيْعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهَا بَلْ نَأْتَى اللَّهَ بِمَا كَانَ الشَّيْطَنُ يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ [لقمان: 21]

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اتباع کروں کی جو اللہ ﷺ کی طرف سے نازل ہواتوہ کہتے ہیں کہ بلکہ ہم تو اسی کی اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے، بھلا کیا ان کو (اور اسکے آبا اجداد کو) شیطان دوزخ کے عذاب کی طرف بلا تا ہوت بھی؟ (یہ قرآن وحیح احادیث کو جھوڑ کر اپنے بزرگوں کی پیروی ہی کرتے چلے جائیں گے؟)

[31] إِنَّهُمْ لَا يَنْهَاكُونَ أَنْ يَقُولُوا إِنَّمَا مَنْ دُونُ اللَّهِ ۝ [التوبہ: 31]

ان (غمراہی کی پیروی کرنے والے) لوگوں نے اللہ ﷺ کو جھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپارب بتایا ہے۔ (کہ قرآن وحیح احادیث کو جھوڑ کر اپنے بزرگوں کی مانتے ہیں)

[32] وَيَوْمَ يَعْلَمُ الظَّالِمُونَ عَلَىٰ يَتَّبِعُونَ يَتَّبِعُونَ يَنْيَئِيَ الْمُنْكَرَ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝ يُوَيْلَى لَيْتَنِي لَهُ أَنْجَفْتَ فَلَمَّا تَحْلَلَ الْمُنْكَرُ ۝ لَقَدْ أَخْلَقْنَا اللَّهَ تَعَالَى عَنِ الْمُنْكَرِ بِعَذَابٍ أَذَّجَاءَنِي ۝ وَكَانَ الشَّيْطَنُ لِلْإِنْسَانِ حَذُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَهْجُورًا ۝ [الفرقان: 27]

اور اس (قیامت کے) دن ظالم شخص اپنے باھلوں کو منہ میں چاچا برا کر (افسوس کرتے ہوئے) کہہ گا: آئے کاش! میں نے (دبیا کی زندگی میں) رسول ﷺ کا راست اختیار کیا ہوتا۔ ہائے افسوس، آئے کاش میں نے فلاں شخص کو (رسول ﷺ کی تعلیمات کے مقابلے میں) دوست نہ بنا ہوتا۔ تب میں اس نے مجھے صحیح (قرآن) سے بہکادا جبکہ وہ میرے پاس آچکی تھی، اور شیطان تو انسان کو یہ یار و مددگار جھوڑنے والا ہے۔ اور (قیامت کے دن) رسول ﷺ (شکایت کرتے ہوئے) کہیں گے: آئے میرے رب میری امت نے قرآن کو جھوڑ دیا تھا۔

[33] يَوْمَ تُنْقَلِبُ وَجْهُهُمْ فِي التَّارِيَخِ يَقُولُونَ يَا نَيَّنَا أَطْغَى اللَّهَ وَآطْغَى الرَّسُولُ لَا ۝ وَقَالُوا إِنَّا أَطْغَيْنَا سَادِتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَأَصْلُوْنَا السَّبِيلَ ۝ رَبَّنَا إِيمَدْ جَعْفَرِينَ ۝ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَمِ لَغَانَ كَبِيرًا ۝ [الاحزاب: 66]

Made By : Fahad Usman Meer

[33] اُس دن اُن (غالموں) کے چہرے آگ میں اٹھ پلت کیے جائیں گے تو کہیں گے: آئے کاش! ہم نے اللہ ﷺ کی اطاعت اختیار کی ہوتی۔ اور عرض کریں گے: آئے ہمارے رب! ہم نے اپنے بڑوں اور بزرگوں کی اطاعت کی تو انہوں نے ہمیں راہ سے بہکایا، آئے ہمارے رب! ان (بزرگوں) کو دو گناہ عذاب دے اور ان پر بڑی لعنۃ بھیج۔

آیت نمبر 30

21 : سورۃ لقمان ،

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَيْعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْلَوْ كَانَ

الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی اُتاری ہوئی وحی کی تابعداری کرو تو کہتے ہیں کہ ہم نے تو جس راستے پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اُسی کی تابعداری کریں گے، اگرچہ شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلا تا ہو۔

## سوال ۲

کیا یہ آیات صرف کافروں کے لئے ہیں؟؟؟

بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ آیات کافروں کے لئے ہیں!!! ان سے پوچھا جائے کہ اگر کافر شراب پپے تو گناہ یا سزا ملے گی اور اگر مسلمان پپے تو کوئی سزا یا گناہ نہیں ملے گا!!!! جیسا کہ جبکہ مسلمان کو دو گناہ ملے گا!!! جیسا کہ

3475, 3733, 6787, 6788	صحیح بخاری
4410, 4411, 4413	صحیح مسلم
1430	جامع ترمذی
4373	سنن ابو داؤد
4907 سے 4901, 4899, 4895-	سنن نسائی
2547	سنن ابن ماجہ
6623, 6625	مُسند احمد
3610	مشکوٰۃ المصایخ

نبی ﷺ نے فرمایا : - - - - اللہ کی قسم! اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے تو میں اُس کا بھی ہاتھ کاٹ ڈالوں۔

Sahih Hadees

پیغمبر ﷺ نے کس درجہ تک اُمت کو دو ٹوک یہ بات سمجھا دی ہے!!! یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ یہ کافروں کے لئے ہیں کہ مسلمانوں کے لئے ہیں!!! بلکہ کتاب اللہ میں قیامت تک کے اصول ہیں!!!۔

جس پے فٹ ... اُسے گفت ...

تو آئیندہ اگر کوئی یہ کہے کہ ہم اپنے فرقے کے بزرگوں کو مانتے ہیں بس۔۔۔ تو اس آیت میں شامل ہوں گے چاہے وہ کافر ہوں یا مسلمان۔۔۔

## سوال ?

اگر ان کو سیدھا سیدھا نظر آ بھی جائے کہ یہ شرک کر رہے ہیں !!! تب بھی یہی کہیں گے کہ ہم اپنے بزرگوں کی بات ماننی ہے؟؟؟ ان کو پتا بھی چل جائے کہ بُخاری و مُسلم میں نماز کا کیا طریقہ لکھا ہے!!! یہ تب بھی اپنے بزرگوں والی نماز ہی پڑھیں گے؟؟؟؟

آیت نمبر 31

- 9 : سورة التوبة ، 31

اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا  
لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهٌ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

اُن لوگوں (یہود و نصاری) نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو رب بنایا ہے اور مریم کے بیٹے مسیح کو۔ حالانکہ انہیں صرف ایک اکلیے اللہ ہی کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا جس کے سوا کوئی معبد نہیں وہ پاک ہے اُن کے شریک مقرر کرنے سے۔

اس کی تفسیر میں ہے کہ یہود و نصاری اپنے عالموں کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حرام کہتے تھے۔ اور آج اُمّت میں بھی یہی خرابیاں پیدا ہوتی جا رہی

7319, 7320	صحیح بخاری
6781	صحیح مسلم
1367	سلسلہ الصحيح
345	مسند احمد
<b>5361</b>	مشکوٰۃ المصایع

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ”تم ضرور ان لوگوں کے طریقوں پر بالشت بر بالشت اور ہاتھ بر ہاتھ چلتے جاؤ گے جو تم سے پہلے تھے (یعنی ان کے طریقے اختیار کرو گے، ان سے ذرہ برابر آگے پیچھے نہ ہو گے) حتیٰ کہ اگر وہ ساندھے کے بل میں گھسے تو تم بھی ان کے پیچھے گھسو گے۔“ ہم نے عرض کی : اللہ کے رسول ! کیا یہود اور نصاریٰ (کے پیچھے چلیں گے ؟) آپ ﷺ نے فرمایا : ”(وہ نہیں) تو (پھر اور) کن کے ؟“۔

### Sahih Hadees

۵

۱۱) بنی کریم ﷺ کی شفاعت یا شکایت ؟؟؟

اب قرآن پاک کی چند رکعت انگریز آیات ہیں۔ جو شخص قرآن اور حدیث کی دعوت کے باوجود اُسے قبول نہیں کرتا اُس کا قیامت کے دن کیا آنجام ہو گا۔۔۔

25- : سورة الفرقان ، 27، 28، 29، 30

وَيَوْمَ يَعْضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدِيهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي أَتَخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَيِّلًا ۝ يَا وَيْلَتِي لَيْتَنِي لَمْ أَتَخَذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الدِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَدُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝

اور اُس (قیامت کے) دن ظالم شخص اپنے ہاتھوں کو منہ میں چبا چا کر (افسوس کرتے ہوئے) کہے گا، ”اے کاش! میں نے (دنیا کی زندگی میں) رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی راہ اختیار کی ہوتی۔

ہائے افسوس! اے کاش کہ میں نے فُلَان شخص کو (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات کے مقابلے میں) دوست نہ بنایا ہوتا۔

بے شک اُس نے تو مجھے نصیحت (قرآن) سے بہکا دیا جکہ وہ میرے پاس آپسخی تھی ”اور شیطان تو انسان کو (بے یار و مددگار) چھوڑنے والا ہے۔

اور (قیامت کے دن) رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) (شکایت کرتے ہوئے) کہیں گے کہ ”اے میرے پور دگار! بیشک میری اُمت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔“

دنیا میں انہیں کہا جاتا تھا کہ حنفی، مالکی، شافعی نہ بنو بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح مسلمان بنو۔۔۔ مجرم یہی کہے گا کہ:-

محبے بتایا گیا تھا کہ قرآن میں کیا لکھا ہے۔۔۔!!۔

مجھے پتا چل گیا تھا کہ بُخاری و مسلم میں نماز کا طریقہ کیا لکھا ہے !!۔  
پھر بھی میرے دوستوں نے گمراہ کر دیا۔۔۔ یعنی یہ شیطان کے اتجہنٹ ہیں جن کی خاطر  
ہم سُنّت کے مطابق اعمال سے رُک جاتے ہیں۔۔۔ کیونکہ انسانوں میں بھی شیطان  
ہوتے ہیں نا۔۔۔

114 : سورۃ الفرقان ، 1 سے 6

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿٦﴾ — مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٧﴾

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔۔۔ (خواہ)  
وہ جن میں سے ہوں یا انسان میں سے۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم قیامت میں شکایت لگائیں گے کہ میری اُمت نے قُرآن کو پیڑھ پیچھے ڈال دیا  
تھا!! (اپنے بزرگ باپوں کو آگے رکھ لیا تھا!!)۔

اور جس شخص کی شکایت، سیدنا و مولانا امام اعظم امام کائنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لگا دیں  
گے، اُس کی شفاعت کون کرے گا؟؟؟؟؟



↓ ہمارے بڑوں پر ڈگنا عذاب اور لعنت ہو۔۔۔

- 33 : سورة الأحزاب ، 66، 67، 68 -

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولًا ﴿٦٨﴾ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَ ﴿٦٩﴾ رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٧٠﴾

اُس (قیامت کے) دن ان کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کئے جائیں گے۔  
(حضرت و افسوس سے) کہیں گے کہ کاش ہم اللہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت کرتے۔  
اور کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی  
(بزرگوں کی) مانی ہجنوں نے ہمیں راہ راست سے بھٹکا دیا۔  
پروردگار! تو انہیں دُگنا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت نازل فرم۔

اب یہاں یاد رہے کہ جو اصل بزرگ ہیں، امام شافعی، امام مالک، امام ابو حنیفہ، امام احمد بن حنبل، امام بخاری، امام مسلم وغیرہم رحمہم اللہ۔۔۔ ہم ان کی بات نہیں کر رہے!!! بلکہ ان کے ناموں پر ہجنوں نے فرقے بنائے ہیں، ان کی بات کر رہے ہیں!!!۔

اب آپ خود بتائیں کہ اگر ہم عیسائیوں کے خلاف بول رہے ہوتے ہیں! تو ہمارے دل میں ذرا سا بھی خیال آتا ہے کہ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مخالفت کر رہے ہیں؟؟؟!! اسی طرح جب ہم یہ آیت پڑھتے ہیں کہ

--- إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنِ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ---

--- اگر اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم اور اُس کی والدہ اور روئے زمین کے سب لوگوں کو ہلاک کر دینا چاہے تو کون ہے جو اللہ پر کچھ بھی اختیار رکھتا ہو؟ ---

تو کیا ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی گستاخی کر رہے ہوتے ہیں؟؛ نہیں!! بالکل بھی نہیں!! بلکہ بتا رہے ہوتے ہیں کہ توحید اور شرک میں فرق سمجھووا!!۔



↓ ہماری بات کو دیوار پر مار دو؟؟؟

توجہ ہم فرقوں کے خلاف بولتے ہیں تو اپنے اماموں پے تنقید نہیں کرتے!! بلکہ اماموں کے نام پے جنہوں نے فرقے بنائے ہیں، ان کی مخالفت کرتے ہیں!! کیونکہ کسی امام نے یہ نہیں کہا تھا کہ ہمارے نام کے فرقے بنائے جاتیں!! بلکہ ان (اماموں) نے کہا تھا کہ: ”ہمارے قول کے سامنے اگر قرآن و حدیث یا صحابہ کا قول آجائے تو ہمارے قول کو دیوار پر مار دینا۔“

## امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

**إذا صاح الحديث خلاف قوله  
فأعملاها بالحديث وأثر كواقولي**

جب میری کسی بات کے مقابلے میں حدیث صحیح ثابت ہو تو حدیث پر  
کوہ اور میری بات کو چھپڑو۔ (البیان الشریعی بیرونی ۱: ص: ۱۰۴)

جب میری کسی کتاب میں کوئی بات رسول اللہ ﷺ کی نسبت  
کے خلاف پاک ارتقطبت ابھی کوہ اور میری بات کو چھپڑو۔ (البیان الشریعی بیرونی ۱: ص: ۱۰۵)

میری کسی بات کے خلاف رسول اللہ ﷺ کی صحیح حدیث ثابت ہو تو  
حدیث کا تمام زیادہ ہے اور میری تقدید کرو۔

(آداب اشترین وفاتیہ بیرونی ۱: ص: ۹۲)

دفات: ۱۵۰ جملے دفات: مذکور مضمون سنتی: مذکور دفات: ۲۰۴ جملے مذکور دفات: ۹۲

## امام ابو حیان فیض رحمۃ اللہ علیہ

**إذا صاح الحديث فهو مذهبى**

جب حدیث صحیح بردازی ہو تو ہبہ ہے۔ (زنماہی شیعہ: قاتع: ۱: ص: ۶۸)

کسی کے لیے یہ مال نہیں کہ جہاں سے قول کے مطابق فرضی ہے،  
جب تک کہ کاسے معلوم ہو تو کہا رے قول کا مندی ہے؟  
(زنماہی شیعہ: قاتع: ۱: ص: ۶۹)

آپ سے پہچاگی کر جب آپ کی بات کتاب اللہ کے خلاف ہو؟  
فرمایا، کتاب اللہ کے مطابق میری بات چھپڑو، کامگی، جب آپ کی  
بات حدیث رسول کے خلاف ہو؟ فرمایا، حدیث رسول کے مطابق  
میری بات چھپڑو کہا گیا، جب آپ کی بات قول مطابق کے خلاف ہو؟  
فرمایا، قول مطابق کے مطابق میری بات چھپڑو۔ (المؤکل اصل اوصیا رس: ۳۰)

دفات: ۸۰ جملے دفات: مذکور مضمون سنتی: مذکور دفات: ۱۵۰ جملے مذکور دفات: ۱۷۹ جملے مذکور دفات: ۷۲

## امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

**لَا تُقْلِدُنِي وَلَا تُقْلِدُنِي مَالِكًا وَلَا الشَّافِعِي  
وَلَا الْأَوْزَاعِي وَلَا الشُّورِي وَلَا مِنْ حَيْثُ أَخْذُهُ**

جب میری تقدید کرو اور مالک، شافعی، او زاعی اور شوری (بیسے ایسا) کی تقدید کرو۔ بلکہ جہاں سے انہوں نے دین لیا ہے تم بھی وہاں (یعنی کتاب نسبت) سے دین حاصل کرو۔ (لیناؤ مسلم اول اوصیا رس: ۱۱۲)

دین کے معاملے میں لوگوں کی تقدید کرنا انسان کی کرم ہی کی علامت ہے۔ (المؤکل اصل اوصیا رس: ۷: ص: ۱۷۸)

دفات: ۱۶۴ جملے دفات: بمنداد سنگ: بمنداد دفات: ۲۴۱ جملے مذکور دفات: ۱۷۹ جملے المذکور دفات: ۷۲

Made By :  
Fahad Usman Meer

## امام مالک رحمۃ اللہ علیہ

**لَيْسَ أَحَدٌ بَعْدَ النَّبِيِّ  
إِلَّا وَيُؤْخَذُ مِنْ قَوْلِهِ وَيُنْهَى إِلَّا لِيُنْهَى**

سرور کائنات ﷺ کے سوابی ہر انسان کی بات کو قول میں کیا  
باہکتا ہے اور زوجی۔ (شدید اسک: بیرونی ۱: ص: ۶: ۱: ص: ۲۲۷)

میں ایک انسان ہوں میری بات غلط بھی ہو سکتی ہے اور صحیح بھی،  
لہذا میری رائے کو کہا کرو۔ جو کتاب نسبت کے مطابق ہو،  
اسے لے لے اور جو کتاب نسبت کے مطابق نہ ہو اسے ترک کرو۔  
(المؤکل اصل اوصیا رس: ۷۲)

دفات: ۹۳ جملے دفات: مذکور مضمون سنتی: مذکور دفات: ۱۷۹ جملے المذکور دفات: ۷۲

ٹاپک نمبر ۹



↑ ↓ قرآن حکیم کی روشنی میں فرقہ واریت کی مذمت ۹۹۹

- ”قرآن حکیم کی روشنی میں فرقہ واریت کی مذمت، صراطِ مستقیم کی پہچان اور ناقابل معافی جرم کی نشاندہی“ -

## قرآن حکیم کی روشنی میں فرقہ واریت کی نسبت صراطِ مستقیم کی پیچان اور ناقابل معافی جرم کی نشاندہی

[آل عمران : 103]

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۝

- 34** اور (آے ایمان والو) تم سب ملکِ اللہ ﷺ کی رسی (قرآن) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں فرقوں میں مت قسم ہو جاؤ۔ [اس آیت مبارکہ کی شرائع میں صحیح حدیث ملاحظہ فرمائیں]:  
اللہ ﷺ کی کتاب اللہ ﷺ کی رسی ہے، جس نے ایک اجتماع کی وہی ایجتہاد پر ہے اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ گمراہ ہو گیا: **صحیح مسلم "كتاب الفضائل"** حدیث نمبر 6228 ]
- 35** مَلَّةٌ أَيْنَكُمْ إِبْرَاهِيمُ مُوْسَمُكُمُ الْمُسْلِمِينَ إِذْنَ قَبْلٍ وَفِي هَذَا ۝
- 36** (پیرودی کرو) آپ نے باپ ابراہیم ﷺ کے دین کی جس نے اس (قرآن) کے اور اس (مسلمان) کے اور اس (تمہارا بھی نام ہے)۔
- 37** إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا يُشَيَّعُونَ لَئِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِنْ شُوُّثُمْ يُنَيِّثُهُمْ يَهَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝
- 38** [الانعام : 159]
- 38** یہک جنہوں نے دین میں فرقے بنائے اور گروہوں میں بٹ گئے آپ (رسول ﷺ) کا ان سے کوئی تعلق نہیں، ان کا معاملہ اللہ ﷺ کے پر دیکھو وہ انھیں اُنکے کرتوں بتا دے گا۔
- 39** فَلَمَّا تَدَبَّرُنَّ رِفْقَاتِهِ مِنْ صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ دِينَنَا فِيَّا مِنْ أَيْمَانِهِمْ حَيْنِقَا وَمَا كَانَ مِنَ النَّفَرِ كَيْنَ ۝ فَلَمَّا إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَعَمَيَّاتِي وَتَعَوِّذِي لِغَلَبَتِ الْعَلَمِينَ ۝
- 40** لَا يَرِيكَ لَهُ وَيُذِيلُكَ أَمِيرُكَ وَأَتَأَوْلُ الْمُسْلِمِينَ ۝
- Made By : Fahad Usman Meer [الانعام : 163 تا 161]
- 41** (آے محبوب ﷺ!) آپ فرماد: مجھے تو میرے زب نے سیدھا راستے تک بخوبی دیا ہے جو دین مسکن ہے ملت ابراہیم ﷺ پر جو کیسو تھے اور مشکوں میں سے نہ تھے آپ فرماد: بیٹک میری خدا اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا من اے اللہ ﷺ کیلئے ہے جو تما آجہانوں کا پانے والا ہے۔ اسکوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ہوا ہے اور میں پہلا مسلمان (تابع فرمان) ہوں۔
- 42** وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِنِ مُسْتَقِيمٍ فَإِنْ يَقُولُوْا وَلَا تَبِعُوا السَّبِيلَ فَتَفَرَّقُوا بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَضْعٌ بِهِ لَعْنَكُمْ تَتَفَقَّنُونَ ۝
- 43** [الانعام : 153]
- 43** اور یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو اسکی پیرودی کرو، اور مت پیرودی کرو اور راستوں کی وہ تمہیں اس (اللہ ﷺ) کی راہ سے بہکادیں گے، اسی کی تمہیں وصیت کی جاتی ہے تاکہ تم قیمت بن سکو۔
- 44** وَتَقْدُّمُ حِلْيَةِ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَمْ يَنْتَرِكُ لَيَخْبَطَنَ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَيْرِينَ ۝
- 45** [الزمر : 65]
- 45** اور یہک (آے محبوب ﷺ!) آپ اور آپ سے پہلے انہیا کمیر فیہی وہی کی اگر تم نے شرک کیا تو ضرور تھا رامے اعمال بر باد ہو جائیگے اور تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے
- 46** إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْهَا فَأَنْ يُنْهَى فِيهِ وَيَنْهَا مَا دُونَ ذِلْكَ لِيَنْهَى وَمَنْ يُنْهَى فِي اللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝
- 47** [النساء : 116]
- 48** یہک اللہ ﷺ بر گز شرک کو معاف نہیں کرے گا، اسکے علاوہ جو کبھی گناہ ہو جس کیلئے چاہے معاف فرمادے گا، اور جس نے اللہ ﷺ کے ساتھ شرک کیا وہ گمراہی میں دور جا پڑا۔
- 49** إِنَّهُمْ مَنْ يُنْهَى فِي اللَّهِ فَقَدْ حَرَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا أَنْوَهُ الظَّارِفُوْ ما لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝
- 50** [المائدہ : 72]
- 51** یہک جس کی نبھی اللہ ﷺ کے ساتھ شرک کیا تو یہک اللہ ﷺ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا تحکما (دوزخ کی) آگ ہے اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

آیت نمبر 34

103 : سورۃ آل عمران ، 3-

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۝

الله تعالیٰ کی رسی کو سب مل کر مضبوط تھام لو اور فرقوں میں نہ بٹو ۔۔۔



الله کی رسی کیا ہے؟؟؟



## سؤال ۲

اللہ کی رسی کیا ہے؟؟؟

جواب: غدیر خم والی احادیث میں اس کا ذکر آیا ہے--

6228

صحیح مسلم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " --- یہ (قرآن) اللہ کی کتاب ہے یہ اللہ کی رسی ہے جس نے (اسے تحام کر) اس کا اتباع کیا وہ سیدھی راہ پر رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہی پر ہو گا" ---

Sahih Hadees

یہ مسلمانوں کو کہا جا رہا ہے کہ، فرقوں میں نہ بٹو!! جبکہ انہوں نے اپنے فرقوں کے نام مسجدوں کے باہر لگا رہے ہیں!! کسی ضعیف سند سے بھی ثابت نہیں ہے کہ صحابہ اکرام نے مسجدوں کے باہر 'بریلوی، دیوبندی، احمدیت، شیعہ' وغیرہ لکھوا یا ہو!!۔

فرقوں میں فخر محسوس نہ کرو!! بلکہ جس چیز پے فخر محسوس کرنا ہے وہ اگلی آیت میں

ہے--



↓ ہمارا نام 'مسلمان' کس نے رکھا؟؟؟ ↑

آیت نمبر 35

78: سورہ الحجج،

--- أَيُّكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاْكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلٍ وَّفِي هَذَا ---

--- اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا دین قائم رکھو، اُسی اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس قرآن سے پہلے (بھی) اور اس (قرآن) میں بھی ---

غیر مسلم، جب بھی اسلام قبول کرتے ہیں تو اپنے آپ کو مسلم ہی کہتے ہیں!! ان بیچاروں کو تو پتا بھی نہیں کہ پاکستان وغیرہ میں کس کس قسم کے فرقے بنے ہوئے ہیں!!۔



↑ دین میں فرقے بنانے والوں کی سزا ::::

اب جہنوں نے فرقے بنائے ہیں ان کے لئے خطرناک قسم کا فتویٰ یہ ہے۔!!!۔

آیت نمبر 36

6: سورة الانعام ، 159

إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ  
يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ۔

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ بن گئے، اُن سے  
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کوئی تعلق نہیں ہے، اُن کا معاملہ بس اللہ کے حوالہ ہے۔ پھر وہ  
اُنہیں بتلاتے گا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے!!۔



↑ صراطِ مستقیم صرف ایک ہی راستہ ہے؟؟؟

لیکن جو ہمارا دین ہے وہ اللہ تعالیٰ نے اگلی آیات میں صاف صاف بتا دیا ہے۔۔۔۔۔

آیت نمبر 37

6- سورۃ الانعام ، 161 ، 162 ، 163

قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِينًا قِيمًا مِّلَّةً إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ  
الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣﴾

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کمیں! بے شک میرے پروردگار نے مجھے بڑے سیدھے راستہ کی طرف  
راہنمائی کر دی ہے یعنی اس صحیح اور راست دین کی طرف جو باطل سے ہٹ کر  
صرف حق کی طرف راغب ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت ہے اور وہ شرک کرنے  
والوں میں سے نہیں تھے۔

- (اے رسول اللہ علیہ وسلم) کھو، میری نماز اور میری تمام (مختلف) عبادتیں اور میری  
زندگی اور میری موت صرف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔  
اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے  
سرِ تسلیم ختم کرنے والا ہوں۔

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَبَعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ  
وَصَاعِدُكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔

اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو مُستقیم ہے ، سواس راہ پر چلو اور دوسرا ہی را ہوں  
پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گی۔ اس کا تم کو اللہ تعالیٰ نے  
تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پر ہیزگاری اختیار کرو۔

صرف ایک راستہ ہی صراطِ مُستقیم ہے۔ جس طرح ہم کہتے ہیں کہ

1 - سورة الفاتحہ ، 5

اَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ۔

ہمیں سیدھی (اور سُجّی) راہ دکھا۔

سیدھا ”راستہ“ دکھا۔۔۔ نہ کہ سیدھے ”راستے“!!۔ لیکن لوگ کہتے ہیں کہ چاروں امام ہی

حق پر ہیں!!! وہ راستہ صرف ایک ہی ہے جس پر امام کائنات سیدنا و مولانا محمد رسول

اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ چلے تھے۔۔۔

مسند احمد کی حدیث میں نبی ﷺ نے اس کی مثال سمجھائی ہے۔

# مسند احمد بن حنبل (متجم)

جلد ششم

سنبیل سکھنیہ

مُتَرَجِّف

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۱۴۱۵۸ تا حدیث نمبر: ۱۶۹۳۴

مکتبہ رحمانیہ



جلد 6،

حدیث 15351

رائی انتشار عزیز سنت ائمہ و بانویں لاہور  
فون: 042-37224228-37355743

مسند جابر رضی اللہ عنہ

۲۲۲

مسند احمد بن حنبل مسنید متجم

(۱۵۳۵۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے اپنے سامنے ایک لکیر کھینچ کر فرمایا یہ اللہ کا راستہ ہے، پھر دو لوکیوں اس کے دائیں باائیں کھینچ کر فرمایا کہ یہ شیطان کا راستہ ہے، پھر درمیان والی لکیر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت تلاوت فرمائی کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے، اسی کی اتباع کرو، دوسرا راستوں کے پیچھے نہ چلو ورنہ تم سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ گے، یہی اللہ کی تھیں وصیت ہے تاکہ تم تمقی بن جاؤ۔

Made By : Fahad Usman Meer

Sahih Hadees

حضور ﷺ نے فرمادیا کہ میرا یہی ایک سیدھا راستہ ہے! جبکہ لوگ کہتے ہیں کہ حنفی، مالکی، شافعی، چشتی، قادری وغیرہ یہ سارے راستے حضور تک ہی جاتے ہیں!!! جبکہ صرف ایک یہ راستہ نبی ﷺ تک جاتا ہے۔۔۔!!۔

اگر 4 راستے بننے ہوتے تو ایک صد یقینی ہوتا! ایک عثمانی ہوتا! ایک عمری ہوتا وغیرہ!!! جبکہ انہوں نے یہ راستے نہیں بنائے بلکہ بعد میں بنے ہیں!!!۔

5

## ↓↓↓ ناقابلِ معافی جرم کون سا ہے؟؟؟

آیت نمبر 39

- 39 : سورۃ الزمر ، 65 -

وَلَقْدُ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيْجُبَطَّ عَمْلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ  
الْخَاسِرِينَ۔

اور فی الحقيقة آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف (یہ) وحی کی گئی ہے اور ان (پیغمبروں) کی طرف (بھی) جو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پہلے (میتوحہ ہوئے) تھے، اگر تو نے شرک کیا تو یقیناً تیرا عمل برباد ہو جائے گا اور تو ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔

یہ پیغمبر ﷺ کو نہیں کہا جا رہا بلکہ پیغمبر کے ذریعے سے امت کو کہا جا رہا ہے!!! کیونکہ انبیاء تو خود توحید کی دعوت دینے آتے ہیں لہذا انبیاء شرک نہیں کر سکتے!!!۔

آیت نمبر 40

4- سورۃ النساء ، 48، 116

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرِكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكَ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْمًا عَظِيمًا۔

بے شک اللہ تعالیٰ ہرگز شرک کو معاف نہیں کرے گا، ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرمادیتا ہے اور اللہ کے ساتھ جس نے شرک کیا وہ بہت دُور کی گمراہی میں جا پڑا۔

۵

۱۱ حضور ﷺ کی شفاعت سے محروم شخص؟؟؟

یہ شرک کو معاف نہ کرنے والا معاملہ صرف آخرت میں ہو گا۔۔۔ دنیا کی زندگی میں شرک بھی معاف کر دیا جائے گا۔۔ بلکہ بُرا تیار نیکیوں میں بدل دی جائیں گی۔۔۔ جیسا کہ

70- سورۃ الفرقان ، 70-

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَّاً صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غُفُورًا رَّحِيمًا۔

مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی بُرا تیاریوں کو نیکیوں سے بدل دے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

یہ پروٹوکول صرف دنیا میں ہے لیکن آخرت میں شرک کی کوئی معافی نہیں ہو گی !!! اگر کوئی  
یہ کہے کہ "اللہ تعالیٰ قیامت والے دن شرک بھی معاف کر دے گا تو وہ شخص کافر ہو  
جائے گا" !! کیونکہ وہ قرآن کی آیت کا انکار کر رہا ہو گا۔۔۔  
جبکہ اللہ پاک فرماتے ہیں کہ :-

64- سورہ یونس ، 10-

--- لا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ---

--- اللہ تعالیٰ کی باتوں میں کچھ بھی فرق نہیں ہوا کرتا ---

اسی طرح حدیث میں ہے کہ

4476, 6565, 7440	صحیح بخاری
475, 477	صحیح مسلم
13102	مسند احمد

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”--- (قیامت والے دن تین مرتبہ اُمت کی شفاعت  
کے بعد جب میں) --- چوتھی مرتبہ واپس آؤں گا تو عرض کروں گا کہ جہنم میں اُن  
لوگوں کے سوا اور کوئی اب باقی نہیں رہا جنہیں قرآن نے ہمیشہ کے لیے جہنم میں  
رہنا ضروری قرار دے دیا ہے۔۔۔

Sahih Hadees

## سوال 2

قرآن نے جہنم میں کس کو روک رکھا ہو گا؟؟؟

جواب: اللہ تعالیٰ اُسے ہرگز معاف نہیں کرے گا جس نے شرک کیا ہو۔۔۔ اور سورۃ الحج میں مُشرک کا حال کچھ اس طرح سے آتا ہے ۔۔۔

31- سورۃ الحج، 22-

— وَمَن يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَكَانَما خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطُفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي

مَكَانٍ سَحِيقٍ۔

۔۔۔ سنوا! اللہ کے ساتھ شرک کرنے والا گویا آسمان سے گر پڑا، اب یا تو اسے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا کسی دُور دراز کی جگہ پھینک دے گی۔



↑ شرک کرنے والا جہن سے محروم؟؟؟

آیت نمبر 41

--- إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَمَ اللَّهَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا أَوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ

أَنصَارٍ -

۔۔۔۔۔ بیشک جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام فرمادی ہے اور اُس کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور ظالموں کے لئے کوئی بھی مددگار نہ ہو گا۔

شرک کرنے والے کا قیامت والے دن کوئی بھی مددگار نہیں ہو گا۔۔۔ حتیٰ کہ محمد ﷺ کی شفاعت بھی اُس شخص کو کوئی فائدہ نہیں دے گی۔۔ جیسا کہ

6304	صحیح بخاری
491	صحیح مسلم
2441	جامع ترمذی
4317	سنن ابن ماجہ
2223, 5600	مشکوٰۃ المصایح

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نبی کی (اپنی اُمت کے بارے میں) ایک دُعا قبول ہوتی ہے، پس ہر نبی نے دُعا کرنے میں جلدی کی، جبکہ میں نے اپنی دُعا کو اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے روزِ قیامت کے لیے چھپا رکھا ہے، اور وہ (شفاعت) ان شاء اللہ ہر اُس شخص کو پہنچے گی جو اس حال میں فوت ہوا ہو گا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرا�ا ہو گا۔۔

Shhirk is the Most SENSITIVE issue in the sight of

ALLAH....

اللہ کے حضور سب سے حساس معاملہ شرک کا ہے--

اوپر والے (9) طاپک اس وجہ سے لکھے گئے کہ اب آخری طاپک ہضم ہو سکے--- اوپر دی گئی 41 آیات پڑھیں گے تو اُمت کا سب سے بڑا مسئلہ (جو کہ شرک کا ہے) حل ہو

گا۔۔۔

جبکہ یہاں کہا جاتا ہے کہ امت میں شرک ختم ہو گیا ہے!!! حالانکہ شرک صرف ایک گروہ سے ختم ہوا ہے۔ اس کی تفصیل کے لئے اس لنک پر ملاحظہ ہوں۔ کیا کلمہ کو مسلمان شرک کر سکتا ہے؟؟؟

طاپک نمبر 10

5

۱۱ قرآن کی بنیادی دعوت غلبہ توحید ۶۶۶

- ”قرآن حکیم کی بنیادی دعوت غلبہ توحید ہے : عبادت بھی صرف ایک اللہ کی اور خصوصاً دعا بھی صرف ایک اللہ ہی سے“ -

**قرآن حکیم کی بنیادی دعوت غلبہ توحید ہے : عبادت بھی صرف ایک اللہ کی اور خصوصاً ذ عا بھی صرف ایک اللہ ہی سے**

[الصف : 9]

42 **هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحُقْقِ لِيُظَهِّرَهُ عَلَى الَّذِينَ كُلُّهُمْ لَوْكَرَةُ الْمُشْرِكُونَ ۝**

42 وہی (اللہ ہی تو) ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت (قرآن) اور دین حق (اسلام) دے کر بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکین اس کو برآمد جائیں۔

43 **وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا إِنَّمَا يُنَزِّلُ الْأَنْجِيلُونَ ۝** [الحل : 36] Made By : Fahad Usman Meer

43 اور بیکھ ہم نے ہر امت میں (کوئی نہ کوئی) رسول ﷺ بھیجا کر (یہی اہم دعوت دے : آے لوگو ! اللہ کی عبادت کرو، اور طاغوت (شیطان اور جھوٹے معبودوں) سے بچو۔

آیت نمبر 42

61 - سورۃ الصف ، 9

**هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحُقْقِ لِيُظَهِّرَهُ عَلَى الَّذِينَ كُلِّهُ وَلَوْ كَرَةُ  
الْمُشْرِكُونَ ۝**

وہی (اللہ ہی تو) ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت (قرآن) اور دین حق (اسلام) دے کر بھیجا تاکہ اسے سب ادیان پر غالب و سر بلند کر دے، خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔

آیت نمبر 43

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى  
اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
الْمُكَذِّبِينَ۔

اور بیشک ہم نے ہر امت میں (کوئی نہ کوئی) رسول بھیجا کہ (یہی دعوت دے کہ:  
اسے لوگوں) تم اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت (یعنی شیطان اور بُتوں کی اطاعت و  
پرستش) سے اجتناب کرو ۔۔۔

عبادت میں تمام قسم کی عبادت کی شکلیں شامل ہیں، نماز، روزہ، دُعا، حج، زکوٰۃ، رکوع،  
صدقات وغیرہ ۔۔۔



## ↓ ظاہری اسباب میں مدد کے لئے پکارنا؟؟؟

Made By : Fahad Usman Meer

[ الفاتحة : 4 ]

**إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝**

44 (آے اللہ ﷺ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور (آے اللہ ﷺ!) ہم تجوہی سے (غائب میں) مدد مانگتے ہیں (یعنی دعائیں مانگتے ہیں)۔

45 **أَمَّنْ يُبَيِّنُ الْمُضَطَّرُ إِذَا دَعَاهُ وَيُكَيِّفُ السُّوءَ وَيَعْلَمُكُمْ خَلْقَاءِ الْأَرْضِ إِذَا قَلِيلًا مَا تَدْعُونَ ۝**

45 کون قبول کرتا ہے بے قرار کی فریاد کو جب وہ اسے پکارے، اور دور کرتا ہے تکلیف کو، اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے، کیا اللہ ﷺ کے ساتھ اور معبدوں کی ہے؟ کم ہی غور و فکر کرتے ہو!

46 **وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي قَوَّيْتَ دُعَاهُ إِذَا دَعَاهُنَّ فَلَمَّا شَعَّبَتِي وَلَنُؤْمِنُوا لِعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝**

46 (آے محبوب ﷺ!) اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں، (تو آپ فرماؤ: ) یقیناً میں بالکل نزدیک ہوں، قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی پکار (دعائے) کو جب وہ مجھے پکارتا ہے، پس اُنھیں بھی چاہیے کہ میرا حکم مانیں (یعنی عبادت بھی صرف میری کریں اور دعا بھی صرف مجھ سے مانگیں) اور مجھ پر ایمان لا کیں تاکہ وہ کامیابی پا سکیں۔

47 **وَقَالَ رَبُّكُمْ إِذْ نَعُوقُ أَنْتَ الَّذِينَ يَسْتَغْيِرُونَ عَنِ عِبَادَتِي سَيَدُ الْخَلُقَنَ حَمَّامَ ذَخِيرَنَ ۝**

47 اور تمہارے رب ﷺ نے فرمایا: مجھ سے دعا کرو میں تمہاری قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل و خوار ہو کر دوزخ میں ڈال دیجے جائیں گے۔

1 - سورۃ الفاتحہ ، 4

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينَ ﴿٤﴾

- ”(اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور (غائب میں) ہم تجوہ ہی سے مدد چاہتے ہیں (یعنی دُعا مانگتے ہیں)“ -

کہتے ہیں !!! عبادت میں تو ہم کوئی شریک نہیں کرتے لیکن اس کے باوجود دُعا میں شریک کر لیتے ہیں !!! اگر میں ظاہری اسباب کے تحت کسی سے مدد مانگوں تو وہ جائز ہے !!! جیسا کہ آپ میرے سامنے ہوں اور میں کہوں کہ: ”آپ مجھے پانی پلا دیں“، تو یہ ظاہری اسباب میں مدد مانگنا ہو گا۔۔۔ کیونکہ اللہ پاک فرماتے ہیں :-

2 - سورۃ المائدۃ ، 5

ۚ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالْتَّقْوَى ۚ

۔۔۔ نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) پر ایک دوسرے کی مدد کیا کرو ۔۔۔

لیکن اگر یہی بات (کہ مجھے پانی پلا دو)، میں اُس وقت کہوں، جب آپ بغداد شریف میں ہوں تو یہ غائب میں مدد مانگنا ہو گا جو کہ خالصتاً شرک ہے ۔۔۔ !!!۔۔۔ بھائیو!! بات عطا فی یا ذاتی اختیارات کی نہیں ہے !!۔

اسی طرح مسند احمد کی حدیث ہے:-

3247

مسند احمد (مترجم)، جلد 2، حدیث

**جلد 2**

مسند احمد بن حنبل مترجم

فَسَنَدْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَوْنَشِ

٣٢٤٧

(۳۲۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنْ أَجْلَحَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصْمَمِ عَنْ أَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاجِهُ الْكَلَامَ فَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ فَقَالَ جَعْلَتُنِي لِلَّهِ عَذَّلًا مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ [راجع: ۱۸۳۹]

(۳۲۴۷) حضرت ابن عباس رض سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے کہا ”جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں“ نبی ﷺ نے فرمایا کیا تو مجھے اور اللہ کو اپر کر رہا ہے؟ یوں کہو جو اللہ تن تھا چاہے۔ [ح # 3247]

### Sahih Hadees

اُس صحابی نے نہیں کہا تھا کہ: ”یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے آپ کو عطاً مانا ہے!“ کیونکہ حضور ﷺ کو بھی پتا تھا کہ اس صحابی نے اللہ کی عطا سے ہی مانا تھا۔۔۔ کیونکہ وہ مُشرک نہیں تھا بلکہ صحابی تھا!!! بلکہ پھر بھی اُس صحابی کو کہا کہ یہی کہو کہ: ”اکیلا جو اللہ چاہے“۔ اور ہم آج بھی ”ان شاء اللہ“ ہی کہتے ہیں!! نہ کہ ”ان شاء اللہ و رسول“ کہتے ہیں!!۔۔۔

یہ حضور ﷺ کی توہین نہیں ہے!!! بلکہ اس سے حضور ﷺ نے خود منع کیا ہے!!۔

2140	سنن ابو داؤد
1159, 1853	جامع ترمذی
1959, 1971	سلسلہ الصحيح
11286	مسند احمد
3255	مشکوحة المصائب

- (ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو سجدہ کیا تو) --- آپ ﷺ نے فرمایا : !! بتاؤ کیا اگر تم میری قبر کے پاس سے گزرو گے، تو اُسے بھی سجدہ کرو گے؟ اُس نے کہا : ”نہیں“ -

آپ ﷺ نے فرمایا : ”تم ایسا نہ کرنا، اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں، اس وجہ سے کہ شوہروں کا حق اللہ تعالیٰ نے مقرر کیا ہے“ -

### Sahih Hadees

تو کیا حضور ﷺ نے اپنے آپ کو سجدہ نہ کروا کر خود اپنی توہین کروانی ہے؟؟؟  
نہیں! بالکل نہیں! اور یہاں لوگ کہتے ہیں کہ  
عشق دے جھلے نمبر لے گئے  
عقلاء والیاں اُنج ای عمراء گائیاں

نبی ﷺ، اُس عشق کے جھلے کو بھی نمبر لینے دیتے نا!! لیکن حضور ﷺ نے منع فرمادیا  
اور اب قیامت تک کے لئے سجدہ تعظیسی حرام ہو گیا---

بات وہی مانی جائے گی جو قرآن و سُنّت میں ہوگی۔۔ اسی طرح صحابی کا عقیدہ آیا ہے کہ جب ستر انصاری (قاری) صحابہ کو دھوکے سے شہید کیا گیا تو انہوں نے کہا:-

3064, 4088, 4090, 4096

4917

10745

صحیح بخاری  
صحیح مسلم  
مسند احمد

کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور کہنے لگے: ہمارے ساتھ کچھ آدمی بھیج دیں جو (ہمیں) قرآن اور سنت کی تعلیم دیں۔ آپ ﷺ نے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابی بھیج دیے جنہیں قراء کہا جاتا تھا۔۔۔ نبی ﷺ نے انہیں ان (آنے والے کافروں) کی طرف بھیجا اور ان (کافروں) نے منزل پر پہنچنے سے پہلے (راستے ہی میں دھوکے سے) ان (تمام صحابۃ) پر حملہ کر دیا اور انہیں شہید کر دیا، اُس وقت صحابہ نے کہا: ”اے اللہ! ہماری طرف سے ہمارے نبی کو یہ پیغام پہنچا دے کہ ہماری تجھ سے ملاقات ہو گئی ہے، ہم تجھ سے راضی ہو گئے ہیں اور تو ہم سے راضی ہو گیا ہے“۔۔۔

Sahih Hadees

کسی صحابی نے حضور ﷺ کو پکار کر یہ نہیں کہا کہ: ”یا رسول اللہ ﷺ! ہم اپنے رب سے مل گئے!“ بلکہ انہوں نے شہید ہوتے ہوئے بھی اللہ ہی کو پکارا اور کہا کہ ”اے اللہ! ہمارے حال کہ خبر نبی ﷺ کو کر دے“۔ کیونکہ اصحاب کو پتا تھا کہ نبی ﷺ کو غیب کی

خبریں صرف اللہ ہی بتاتا ہے۔

یہ صحابی کا عقیدہ تھا (الحمد للہ)--- نبی ﷺ کے حاضر و ناظر کا عقیدہ تو قرآن و صحیح حدیث میں کہیں پر بھی موجود نہیں ہے !! کسی صحابی کے وہم و گمان میں بھی اس قسم کے عقائد نہیں تھے !! یہ عقائد تو برصغیر پاک و ہند کی پیداوار ہیں !!۔

اصل مسئلہ یہ ہے کہ غائب میں مدد کے لئے پکارنا شرک ہے !! اختیارات کا ہونا یا نہ ہونا بحث نہیں ہے !!۔

جیسا کہ اللہ کے حکم سے، ہم پر بارش، فرشتے برساتے ہیں (کیونکہ اللہ نے یہ اختیار فرشتوں کو دیا ہے) لیکن اگر اب ہم بارش کے لئے فرشتوں سے دعا کریں کہ :-  
”اے فرشتو! ہم پر بارش برساو! یا اے میکائل (علیہ السلام) ہم پر بارش برساو“ تو یہ خالصتاً شرک ہو گا !! کیونکہ غائب میں مدد کے لئے صرف اور صرف اللہ کو پکارا جائے گا !!۔

اسی طرح شرکیہ نعمتیں بھی بنی ہوتی ہیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ ہمیں نعمتوں سے کوئی مسئلہ نہیں ہے !! ہم نعمت کے دشمن نہیں ہیں !! بشرطیکہ شرکیہ نہ ہوں !! کیوں کہ حسانؓ بھی نبی ﷺ کے لئے شعر پڑھتے اور فخریہ کلمات لکھتے تھے ..

453, 3212, 4124	صحیح بخاری
6384	صحیح مسلم
2846	جامع ترمذی
2026, 3408	سلیمان الصحیح
9955, 11678	مسند احمد
4789, 4791, 4805	مشکوٰۃ المصانع

--- رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ : ”اے حسان! (کفارِ کمہ کو اشعار میں) میری طرف سے جواب دو۔ اے اللہ! روح القدس (جبریل علیہ السلام) کے ذریعہ حسان کی مدد کر“ ---

### Sahih Hadees

لیکن ہمارے یہاں شرکیہ نعمتوں کا رواج چل گیا ہے!! جیسا کہ فرشتو یہ دے دو پیغام ان کو کہ خادم تمہارا سعید آ رہا ہے جب انہیں منع کیا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہمارے مفتی صاحب نے لکھی ہے!!۔ اور اگر یہی مفتی صاحب کہیں کہ اپنے بچے کو فُلَانْ طَاطَ وَالْ سکول میں داخل کرا دو تو کہیں گے کہ مفتی صاحب آپ کا دماغ کام نہیں کرتا!!۔

جان پے اپنا نقصان نظر آئے گا، وہاں مفتی صاحب نظر نہیں آئیں گے!! اور جہاں دین میں چور راستے نظر آئیں گے وہاں ہم مفتی صاحب پے ڈال دیں گے!!! (الایاذ بالله تعالیٰ)۔

ہم درود پڑھتے ہیں تو فرشتے پہنچاتے ہیں، ہم فرشتوں کو کچھ نہیں کہہ سکتے کہ اسے فرشتو!  
بارش برسا دو یا درود پہنچا دو! کیونکہ غائب میں مدد کے لئے پکارنا شرک ہے بلکہ ہم اللہ  
ہی کو پکاریں گے!! اسی طرح

2311, 5010

صحیح بخاری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : --- ”جو شخص آیۃ الكرسی پڑھ کر سوتا ہے تو ایک  
فرشتہ اُس کی خاطت کے لئے مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان اُس کے قریب نہیں  
آتا۔۔۔۔۔“

Sahih Hadees

تواب ہم اگر اس کام کے لئے فرشتوں کو پکاریں گے تب بھی شرک ہو جائے گا---  
ہمیں آیۃ الكرسی پڑھ کر اللہ کو ہی پکارنا ہے---  
غائب میں مدد کے لیے پکارنا شرک ہے البتہ مطلقاً پکارنا شرک نہیں ہے جیسا کہ نماز میں

ہم

”... السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ ...“.

--- اے نبی آپ پر سلام ہو---)۔

پڑھتے ہیں تو یہ ہم مدد کے لئے نہیں پکار رہے۔ یہ شرک نہیں ہو گا۔۔۔ ہم جب نماز میں کہتے ہیں کہ اے نبی آپ پر سلامتی ہو تو ہمارا سلام پہنچا دیا جاتا ہے۔

831, 835, <b>1202</b> , 6230, 6328	صحیح مخارجی
897	صحیح مسلم
968	سنن ابو داؤد
1299	سنن نسائی
909	مشکوٰۃ المصانع

ہم پہلے نماز میں یوں کہا کرتے تھے فلاں پر سلام اور نام لیتی تھے۔ اور آپس میں ایک شخص دوسرے کو سلام کر لیتا۔ نبی کریم ﷺ نے سن کر فرمایا اس طرح کہا کرو۔

الْتَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ  
مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اگر تم نے یہ پڑھ لیا تو گویا اللہ کے اُن تمام صالح (نیک) بندوں پر سلام پہنچا دیا ، جو آسمان اور زمین میں ہیں۔

### Sahih Hadees

مطلقاً پکارنا شرک نہیں ہے بلکہ غائب میں مدد کے لئے پکارنا شرک ہے۔۔۔ اس باریک سے فرق کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔



اسی کی مثال ان احادیث میں بھی ملتی ہے۔۔۔

11793	مصنف ابن أبي شيبة (عربي)، حديث
11915	مصنف ابن أبي شيبة (مترجم)، حديث
393	موطا امام مالک (مترجم : وحید النان)، حديث
10271	سنن کبریٰ للیسمی (مترجم)، جلد 6، حديث
98	فضل الصلوة علی النبي ﷺ، صفحہ 139، حديث

مصنف ابن أبي شيبة مترجم (جلد ۲)

كتاب العناز

٤٠٨

فَصَلَّى، ثُمَّ آتَى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبْنَاءَهُ، ثُمَّ يَكُونُ وَجْهُهُ وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَتَى المسجد فَفَعَلَ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَنْزِلَةً.

Made By : Fahad Usman Meer [ جلد 3، حديث # 11915 ]

(11915) حضرت نافع رض فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رض جب مسجد بھوپال میں داخل ہونے لگتے تو نماز ادا کرتے پھر رسول پر آتے اور یوں سلام پیش فرماتے: السلام علیک یا رسول الله السلام علیک یا ابا بكر السلام علیک یا ابناه پھر دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہو جاتے، اسی طرح جب آپ سفر سے تشریف لاتے تو گھر داخل ہونے سے پہلے یکام کرتے۔

# موطأ امام مالک

فوائد و ترجمہ  
علام رحیم الدین ریزال

عن عبد الله بن دينار قال رأيت عبد الله بن عمر يقف على قبر النبي صلى الله عليه وسلم  
فيصلّى على النبي صلى الله عليه وسلم و على أبي بكر و عمر - حديث # 393

عبد الله بن دينار سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا عبد اللہ بن عمر رض کو کھڑے ہوتے تھے نبی ﷺ کی قبر پر پھر درود

سچیت ہے آپ ﷺ پر اور ابو بکر رض اور عمر رض پر۔

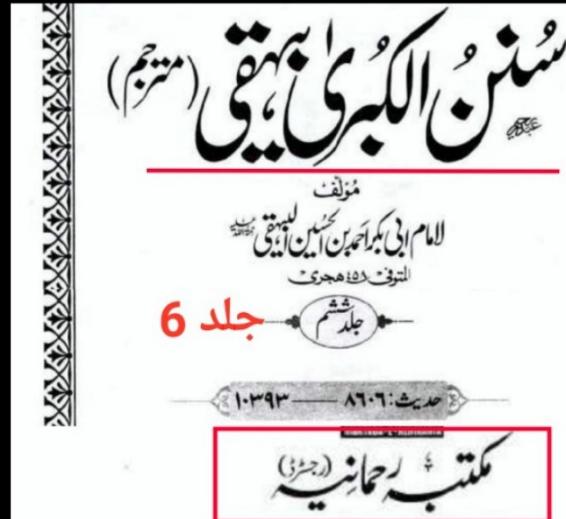
تحفیظ: شیخ سیم ہالی نے کہا ہے کہ اس کی سند شخیں کی شرط پر صحیح ہے۔ اور شیخ احمد علی سیمان نے بھی اسے صحیح کہا ہے۔

Made By : Fahad Usman Meer

قبرِ رسول ﷺ پر

"یا رسول اللہ" کہہ کر

درود بھیجنے کا ثبوت



06)Kubra-Al-Bayhaqi (H# 8606-10393).pdf

حدیث # 10271

عن النبی ﷺ ترجمہ (جلد ۶)

٦٨١

کتاب الحج



تھیں یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(۱۰۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنْ : عَلَىٰ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلَىٰ الْمُهَرَّجَانِيِّ أَبْنُ أَبِي عَلَىٰ السَّفَاعِيِّ بْنِ سَابُورٍ وَأَبُو الْحَسَنِ :

عَلَىٰ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلَىٰ الْمُفْرِدِ الْمُهُورَجَانِيِّ بِهَا فَلَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ

بْنُ يَعْقُوبَ الْفَاضِلِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَوْبَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُوبَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ أَبْنَ عُمَرَ كَانَ

إِذَا لَقِيَ مِنْ سَفَرَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَقَالَ : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا يُكْرِي

Made By : Fahad Usman Meer [ ۶۲۲۴ ]

(۱۰۲۷۲) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سفر سے آتے تو مسجد میں داخل ہوتے۔ پھر آپ ﷺ کی قبر پر آتے اور کہتے:

اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی ہو۔ اے ابوکہر! آپ پر بھی سلامتی ہو۔ اے ابا جان! آپ پر بھی سلامتی ہو۔

# فضائل درود و سلام

فضل الصلاة على النبي ﷺ

تألیف

(ع) اسماعیل بن ابی قحافی رضی اللہ عنہ

مکتبہ اسلامیہ

## Sahih Hadees

139

فضائل درود و سلام

[نبی ﷺ کی قبر پر درود]

[۹۸] حدثنا عبد الله بن مسلمة ہمیں عبد الله بن مسلم (القعنی) نے عن مالک عن عبد الله بن دینار انه حدیث میان کی، انھوں نے مالک (بن) قال: رأيَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرَ يَقْفَ أَنْسَ سَعَى إِلَى قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعَمْرَ كَثُرَ هُوَ يَكْحَالُ وَرَوَهُ نَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

Made By : Fahad Usman Meer

حدیث # 98

**تحقيق** اس کی منسجھ ہے۔  
اسے امام تیقی (۲۲۵/۵) نے مجھی امام مالک کی سند سے روایت کیا ہے۔  
یہ روایت موطا امام مالک (روایہ مجھی بن مجید ارجح ۱۶۲ ح ۳۹۸ تحقیقی) میں موجود ہے۔

ہمیں اس جملے سے کوئی چڑھ نہیں ہے اور نہ ہی یہ سیغہ بدعت ہے!! لیکن یہ صرف قبر رسول پر پڑھنا ثابت ہے۔۔۔ کہیں دور سے پڑھنا ثابت نہیں ہے۔۔۔ جیسا کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت طالع کی دعا نہیں پڑھ سکتے اور طالع میں داخل ہوتے وقت مسجد کی دعا نہیں پڑھ سکتے۔

قبیر مبارک کے علاوہ ہم دور سے وہی سلام پڑھیں گے جو نبی ﷺ نے تعلیم فرمایا ہے (یعنی جو نماز میں التحیات پڑھتے ہیں)، اور وہاں قبر رسول ﷺ پر جا کر وہ سلام پڑھیں گے جو صحابہ اکرامؓ سے صحیح سند سے ثابت ہے۔



↑ دعا ہی عبادت ہے ۹۹۹

اب اس اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے کلئیر کٹ بتا دیا ہے کہ غائب میں جس کو پکارا جاتا ہے اور یہ عقیدہ رکھا جاتا ہے کہ وہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو وہ اللہ کے علاوہ کوئی نہیں ہو سکتا اور جو مدد کے لئے اسے پکارے گا تو سمجھ لو کہ اُس نے اپنا خدا اُسے مان لیا ہے۔

آیت نمبر 45

62 : سورۃ النمل ، 27-

أَمَنَ يُحِبُّ الْمُضطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْسِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ إِلَهٌ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

بلکہ وہ کون ہے جو بے قرار شخص کی دعا قبول فرماتا ہے، جب وہ اُسے پکارے اور تکلیف دُور فرماتا ہے اور تمہیں زمین میں (پہلے لوگوں کا) وارث و جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور بھی) معمود ہے (جو تمہاری تکلیف دُور کر دیتے ہیں)؟ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔

تو گویا غائب میں مدد کے لئے پکارنا ایسا ہی ہے جیسا کہ اُسے اپنا إله مان لینا۔۔۔

آیت نمبر 46

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلَيْسَتْ حِبْوَا لِي  
وَلِيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ۔

اور (اے جبیب (صلی اللہ علیہ وسلم)!) جب میرے بندے آپ سے میری نسبت سوال کریں تو ( بتا دیا کریں کہ) میں نزدیک ہوں، میں پکارنے والے کی پکار (دعا) کا جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے، پس انہیں چاہئے کہ میری فرمانبرداری اختیار کریں اور مجھ پر پختہ یقین رکھیں تاکہ وہ راہ مراد (یعنی کامیابی) پا جائیں۔

یہ بھی اللہ کی ہی خصوصیت ہے کہ کوئی بھی شخص کہیں پے بھی اللہ کو مدد کے لئے پکار سکتا ہے۔ بس آپ اللہ کی حمد بیان کریں، درود شریف پڑھیں اور اللہ کو پکاریں۔ اللہ ہر پکارنے والے کی پکار سنتا ہے۔ یہ خاصہ دنیا میں کسی دوسری ہستی کے پاس نہیں ہے۔۔۔

پہلے عبد اللہ بن مسعود نے اللہ کی تعریف کی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا، پھر اپنے لیے دعا کی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ما نگو، تمہیں دیا جائے گا، مانگ تمہیں دیا جائے گا۔“

40:- سورۃ المؤمن ، 60

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ۔

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے : تم لوگ مجھ سے دعا کیا کرو میں ضرور قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں وہ عنقریب دوزخ میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

یہاں اللہ پاک نے دعا کو عبادت کہا ہے، جو کہ احادیث میں بھی ہے۔

2969, 3247, 3370, 3372	جامع ترمذی
1479	سنن ابو داؤد
3828	سنن ابن ماجہ
5586	مسند احمد
2230	مشکوٰۃ المصایح

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ :-

الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

- ”دُعا ہی عبادت ہے“ -

Sahih Hadees



اب جو آیات آئیں گی یہ اُن لوگوں کے لئے پھکّی ہے، جو کہتے ہیں کہ یہ آیات اُن بُتوں کے لئے ہیں جسے آپ مسلمانوں پے فٹ کرتے ہیں! اب ان لوگوں کو پتا لگے گا کہ «من دونِ اللہ» سے کیا مراد ہے۔ کیونکہ یہ بُتوں والی آیت نہیں ہے بلکہ اللہ کے اذن سے مُردوں کو ذندہ کرنے والے پیغمبر کی بات ہے۔

■ - «من دونِ اللہ» سے مراد بُت بھی ہیں!!۔

■ - «من دونِ اللہ» سے مراد اولیاء اللہ بھی ہیں!!۔

■ - «من دونِ اللہ» سے مراد انبیاء بھی ہیں!!۔

■ - «من دونِ اللہ» سے مراد حِنّ بھی ہیں!!۔

آیت نمبر 48

5- سورة المائدہ، 75، 76

مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ حَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَ  
يَاكُلَانِ الطَّعَامَ انظُرْ كَيْفَ نُبَيْنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّ يُؤْفَكُونَ فُلْ أَتَعْبُدُونَ  
مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَعْلَمُ لَكُمْ ضَرَّاً وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

مسیح ابن مریم (علیہما السلام) رسول کے سوا (کچھ) نہیں ہیں، (یعنی خدا یا خدا کا بیٹا اور شریک نہیں ہیں)، یقیناً ان سے پہلے (بھی) بہت سے رسول گزر چکے ہیں، اور ان کی والدہ بڑی صاحب صدق (ولیہ) تھیں، وہ دونوں (ملوک تھے کیونکہ) کھانا بھی کھایا کرتے تھے۔ (اے جبیب ﷺ! دیکھئے ہم ان (کی رہنمائی) کے لئے کس طرح آیتوں کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں! پھر ملاحظہ فرمائیے کہ (اس کے باوجود) وہ کس طرح (حق سے) پھر سے جا رہے ہیں۔

فرما دیجئے! کیا تم اللہ کے سوا اُس (ماں بیٹا) کی عبادت کرتے ہو جونہ تمہارے لئے کسی نقصان کا مالک ہے نہ نفع کا! اور اللہ ہی تو (ہر دعا کو) خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

یہ صرف اللہ کی صفت ہے کہ ”اللہ ہی سننے والا اور جاننے والا ہے“ ہر چیز کو ہر وقت سننا اور علم میں رکھنا کسی انسان کے لئے ممکن ہی نہیں ہے۔

اگلی آیت میں اُن لوگوں کے لئے پھکلی ہے، جو قرآن کی آیت سے یہ استدلال کرتے ہیں کہ «ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں» میں یہ تو نہیں لکھا ہوا کہ ”ہم کسی اور کو مدد کے لئے نہیں پکار سکتے۔“

آیت نمبر 49

- 17 : سورۃ بنی اسرائیل ، 56 ، 57 -

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلُكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾  
أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ  
عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾

- (اسے محبوب ﷺ فرمادیجئے: تم اُن سب کو بلا لو جنہیں تم اللہ کے سوا (معبد) گھمان کرتے ہو، وہ تم سے تکلیف دُور کرنے پر قادر نہیں ہیں اور نہ (اسے دوسروں کی طرف) پھیر دینے کا (اختیار رکھتے ہیں)!).

یہ لوگ جن کی عبادت کرتے ہیں (یعنی ملائکہ، جہات، عیسیٰ اور عزیز علیہما السلام وغیرہم کے بُت اور تصویریں بنایا کر انہیں پوجتے ہیں) وہ (تو خود ہی) اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے (بارگاہِ الہی میں) ذیادہ مُقرّب کون ہے اور (وہ خود) اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور (وہ خود ہی) اس کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں، (اب تم ہی بتاؤ کہ وہ معبد کیسے ہو سکتے ہیں وہ تو خود معبد برحتر کے سامنے جھک رہے ہیں)، بیشک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

چچھ لوگ جنوں کی عبادت کرتے تھے، لیکن وہ جن بعد میں مسلمان ہو گئے اور یہ مُشرک (بد بخت) ان ہی کی پرستش کرتے ہوئے جاہلی شریعت پر قائم رہے۔

### Sahih Hadees

اور اہلسنت کی تمام تفاسیر میں لکھا ہے کہ «مَنْ دُونَهُ» سے مراد «جِنْ» ، «فرشة» ، «إنسان» اور «أنبیاء اکرام» ہیں۔ اور یہاں لوگ کہتے ہیں کہ (گیاروں والے پیر) تکلیف آنے سے پہلے ہی دور کر دیتے ہیں!!!۔

اور نہ ہی یہ آیت بُتوں کے بارے میں ہے بلکہ ذندہ مخلوق کے بارے میں ہے۔ کیا بُت بھی اللہ کے ہاں وسیلہ تلاش کرتے ہیں؟؛ کیا بُت بھی نیک اعمال کرتے ہیں؟؛ کیا بُت بھی اللہ کے حضور دعائیں کرتے ہیں؟؛ یہ انسانوں اور جنوں کے بارے میں آیات ہیں!!!۔

یہاں جو لفظ ”وسیلہ“ استعمال ہوا ہے وہ پنجابی والا وسیلہ نہیں ہے بلکہ عربی والا وسیلہ ہے۔

35 : سورة المائدہ ،

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ  
تُفْلِحُونَ۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اُس تک (تقریب اور رسائی کا) وسیلہ تلاش  
کرو اور اُس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

یعنی اللہ کی راہ میں جہاد کرو، کوشش بھی کرو، قیال کرو، نیک اعمال بھی کرو۔ وسیلے سے  
مراد نیک اعمال ہیں۔

## △ آخری نصیحت △

آیت نمبر 50

32 : سورة السجدة ، 22-

وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ ذُكْرِ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ۔

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے  
نصیحت کی جائے پھر وہ اُن سے منہ پھیر لے، بیشک ہم مجرموں سے بدھ لینے والے  
ہیں۔

الفاظ پے غور کریں کہ اللہ پاک کہتے ہیں کہ میں اُن لوگوں سے 'بدھ' لوں گا!! جس نے میری  
آیات سے روگردانی کی!! تو کیا یہ صرف کافروں کے لئے آیات ہیں؟؟؟ تو پھر یہ قرآن

کافروں کو ہی دے دو کیونکہ ہم نے تو قرآن کے مطابق مسلمان نہیں بننا اور غیر مسلم قرآن پڑھ پڑھ کر مسلمان ہوتے جا رہے ہیں!!!۔

### اختتامی دعا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو حق بات میں نے لکھی اُسے اللہ پاک ہمارے دلوں میں راحخ فرمائے، اگر جذبات میں مجھ سے کوئی غلط بات لکھی گئی تو اُسے ہمارے دلوں سے محو کر دے (یعنی مٹا دے)، ہمیں کتاب و سُنت کی تعلیمات پر عمل کر کے دوسرے بھائیوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔